Bible. Hindustani. (Urdu). N.T.
1838-40. v.5

Acts

Digitized by the Internet Archive
in 2016

https://archive.org/details/thefourgospelsac05unse

* یوحنا کی انجیل *

* پہلا باب *

۱ ابتدا مین کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا *
۲ یہی ابتدا مین خدا کے ساتھ تھا ۳ سب چیزین اُس سے موجود
ہوئین اور موجودات مین بغیر اُس کے کوئی چیز موجود نہین ہوئی ۴
زندگی اُس مین تھی اور وہ زندگی انسان کا نور تھا ۵ اور وہ نور تاریکی مین
چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے دریافت نکیا *
۶ ایک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا اُسکا نام یوحنا تھا ۷ یہہ
گواہی کے لئے آیا کہ نور پر گواہی دے تاکہ سب اُسکے سبب سے
ایمان لاوین ۸ وہ نور نہ تھا پر نور پر گواہی دینے آیا تھا *
۹ سچا نور وہ تھا جو دنیا مین آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے
۱۰ وہ جہان مین تھا اور جہان اُسی سے موجود ہوا اور جہان نے اُسے
نہ جانا ۱۱ وہ اپنو پاس آیا اور اپنون نے اُسے قبول نکیا *
۱۲ لیکن جتنون نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہین اقتدار بخشا

کہ خدا کے فرزند ہوں یعنے اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے
ہیں ۱۳ وے نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ آدمی کے
قصد سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے ہیں ۱۴ اور کلام مجسم ہوا
اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہو کے ہمارے درمیان
رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسے باپ کے اکلوتے
کا جلال ۱۵ یوحنا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پکار کے
کہا یہہ وہی ہے جسکا ذکر میں کرتا تھا کہ میرے پیچھے آنیوالا تھا
مجھہ سے مقدم ہوا ہے کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا ۱۶ اور اسکی
بھرپوری سے ہم سب نے پایا اور فضل پر فضل پایا ۱۷ اس
لئے کہ شریعت موسیٰ کی معرفت سے دی گئی مگر فضل اور
راستی یسوع مسیح سے پہنچی ۱۸ خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا اکلوتے
بیٹے نے جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے بتلا دیا ٭
۱۹ یوحنا کی گواہی یہہ تھی جب کہ یہودیوں نے یروشلیم سے
کاہنوں اور لویوں کو بھیجا کہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ہے
۲۰ اور اُس نے اقرار کیا اور انکار نکیا بلکہ اقرار کیا کہ میں
مسیح نہیں ۲۱ اور اُنہوں نے اُس سے پوچھا پس تو کون
ہے کیا تو ایلیاس ہے اُس نے کہا میں نہیں ہوں پس آیا تو
وہ نبی ہے اُس نے جواب دیا نہیں ۲۲ تب اُنہوں نے اُس سے
کہا تو کون ہے تاکہ ہم اُنہیں جنھوں نے ہم کو بھیجا کچھہ جواب دیں

تو اپنے حق مین کیا کہتا ہے ۲۳ اُس نے کہا کہ جیسا اشعیا نبی
نے کہا مین بیابان مین ایک پکارنے والے کی آواز ہون کہ
خدا کی راہ کو درست کرو ۲۴ اور یے جو بھیجے تھے فریسیون
مین سے تھے ۲۵ اور اُنھون نے اُس سے سوال کیا اور کہا
کہ اگر تو نہ مسیح ہے نہ ایلیاس اور نہ وہ نبی پھر کیون بپتسما
دیتا ہے ۲۶ یوحنا نے جواب مین انھیں کہا کہ مین پانی سے بپتسما
دیتا ہون پر تمھارے درمیان ایک کھڑا ہے جسے تم نہین جانتے
۲۷ یہہ وہی ہے جو میرے پیچھے آتا ہے جو مجھہ سے مقدم ہوا ہے
جس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لایق مین نہین ہون ۲۸ بیت
عبرا مین اردن کے پار جہان یوحنا بپتسما دیتا تھا یے باتین
واقع ہوئین *

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور
کہا دیکھو خدا کا برّہ جو جہان کا گناہ اُٹھا لیجاتا ہے ۳۰ یہہ وہی ہے
جس کے حق مین مین نے کہا کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا ہے جو
مجھہ سے مقدم ہوا کیونکہ وہ مجھسے پہلے تھا ۳۱ اور مین تو اُسے نہ جانتا تھا
پر اس لئے مین پانی سے بپتسما دیتا آیا تاکہ وہ بنی اسرائیل پر ظاہر ہووے
۳۲ اور یوحنا نے یہہ کہکے گواہی دی کہ مین نے روح کو کبوتر
کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا اور وہ اُسپر ٹھہری *
۳۳ اور مین اُسے نہ جانتا تھا پر جس نے مجھے بھیجا کہ پانی

سے بپتسما دون اُسی نے مجھے کہا کہ مین جسپر تو روح کو اُترتے
اور اُسپر ٹھہرتے دیکھے وہ وہی ہی جو روح قدس سے بپتسما
دیتا ہی ۳۴ سو مین نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہی
۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُسکے شاگردون مین سے کھڑے
تھے ۳۶ تب یسوع کو چلتے دیکھکر کہا دیکھو خدا کا برّہ *
۳۷ اور اُن دو شاگردون نے اُسکا کلام سنا اور یسوع کے
پیچھے ہو لئے ۳۸ تب یسوع نے منہہ پھیر کے اُنہین پیچھے آتے
دیکھکر اُنکو کہا تم کیا ڈھونڈھتے ہو اُنہون نے اُسے کہا ای ربی
یعنی ای اُستاد تو کہان رہتا ہی ۳۹ اُس نے اُنہین کہا چلو
دیکھو پس وے آئے اور جہان وہ رہتا تھا دیکھا اور اُس روز اُس کے
ساتھہ رہے اور یہہ دسوین ساعت کے قریب تھا ۴۰ ایکدن
دو مین سے جنھون نے یوحنا کی سُنی اُس کے پیچھے ہو لئے شمعون
پطرس کا بھائی اندریاس تھا ۴۱ اُس نے پہلے اپنے بھائی شمعون کو
پایا اور اُسے کہا کہ ہمنے مسیح کو جسکا ترجمہ کرسطوس ہی پایا
۴۲ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے اُسپر
نگاہ کر کے کہا کہ تو یونا کا بیٹا شمعون ہی تو کیفا کہلائیگا جسکا
ترجمہ پتھر ہی *
۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ جلیل مین جاوے پھر
فیلپوس کو پاکے کہا میرے پیچھے چل ۴۴ فیلپوس بیت صیدا

کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہے باشندہ تھا ۴۵ فیلپوس نے
ناثانائیل کو پایا اور کہا کہ جسکا ذکر موسی نے توریت اور نبیون
نے کیا ہے ہم نے اُسے پایا وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری
ہے ۴۶ ناثانائیل نے اُسے کہا کیا کوئی اچھی چیز ناصرہ سے
نکل سکتی ہے فیلپوس نے اُسے کہا آ دیکھہ ۴۷ یسوع نے ناثانائیل
کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُس کے حق مین کہا دیکھو سچا
اسرائیلی جسمین مکر نہین ہے ۴۸ ناثانائیل نے اُسے کہا تو مجھے
کہان سے جانتا ہے یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس سے
پہلے کہ فیلپوس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا مین نے
تجھے دیکھا ۴۹ ناثانائیل نے جواب مین اُسے کہا ربی تو خدا کا
بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہے ۵۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو اس
لئے ایمان لاتا ہے کہ مین نے تجھے کہا کہ مین نے تجھے انجیر کے
درخت تلے دیکھا تو ان سے بڑی باتین دیکھیگا *
۵۱ پھر اُس نے اُسے کہا مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ تم اب سے
آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتون کو اوپر جاتے اور ابن
آدم پر نازل ہوتے دیکھوگے *

* دوسرا باب *

۱ اور تیسرے دن قانائے جلیل مین کسیکا بیاہ ہوا اور یسوع کی
مان وہان تھی ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگرد بھی اُس بیاہ مین

بلائے گئے تھے ۳ اور جب وین گھٹ گئی یسوع کی ماں نے
اُسسے کہا کہ اُن کے پاس وین نہی ٤ یسوع نے اُسسے کہا کہ ای عورت
مجھہ سے تجھہ سے کیا کام میرا وقت ہنوز نہین آیا ٥ اُس کی ماں نے
خادموں کو کہا جو کچھہ وہ تمہین کہے تم اُسپر عمل کرو ٦ اور وہاں پتھر
کے چھہ مٹکے طہارت کے لئے یہودیوں کے دستور کے موافق
دہرے تھے کہ ہر ایک مین دو تین من لی سمائی تھی ۷ یسوع نے
اُنہیں کہا مٹکوں میں پانی بھر دو سو اُنھوں نے اُنکو لبالب بھرا *
۸ پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ اَب نکالو اور مجلس کے سردار پاس
لیجاو اور وے لیگئے ۹ جب سردار مجلس نے وہ پانی جو وین بن گیا
تھا چکھا اور معلوم نہ کیا کہ یہہ کہاں سے تھا مگر چاکر کہ جنھوں نے
وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے تو دولہا سے خطاب کیا *
۱۰ اور کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی وین کو خرچ کرتا ہی اور ناقص اُسدم
کہ جب پی چکتے ہین پر تو نے اچھی وین ابتک رکھہ چھوڑی ہی
۱۱ یہہ پہلا معجزہ یسوع نے قانای جلیل مین دکھایا اور اپنا جلال
ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُسپر ایمان لائے ۱۲ بعد اس کے وہ
اور اسکی ماں اور بھائی اور شاگرد کفرناحوم مین گئے پر وہاں بہت
دنوں تک مقام نکیا *
۱۳ تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع اورشلیم کو
گیا ۱٤ اور ہیکل مین اُنکو جو بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچتے تھے اور صرافوں کو

بیٹھے ہوئے پایا ۱۵ تب اُس نے رسّی کا کوڑا بنا کے ان سب کو
بھیڑون اور بیلون سمیت ہیکل سے نکال دیا اور صرّافون کے ٹکے
بکھیر دئے اور تختے اُلٹ دئے ۱۶ اور کبوتر فروشون کو کہا اِن
چیزون کو یہان سے لیجاؤ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت
بناؤ ۱۷ اور اُس کے شاگردون کو یاد آیا کہ یون لکھا ہے کہ تیرے
گھر کی غیرت مجھے نگل گئی *
۱۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کون سے نشان تو ہمین
دکھاتا ہے جو یہ کام کرتا ہے ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنہین
کہا اُس ہیکل کو ڈہا دو کہ مین اُسے تین دن مین کھڑا کرونگا *
۲۰ یہودیون نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ہیکل بن رہا ہے اور
تو اسے دن مین کھڑا کریگا ۲۱ پر اُس نے اپنے بدن کی ہیکل کی
بات کہی تھی ۲۲ اِس لئے جب وہ مُردون مین سے جی اُٹھا تو
اُس کے شاگردون کو یاد آیا کہ اُس نے اُنہین یہہ کہا تھا اور
وے کتاب اور یسوع کے کلمہ پر ایمان لائے ۲۳ اور جب
کہ وہ اورشلیم کے بیچ عید فسح مین تھا تو بہتیرے اُن معجزون کو
جو اُس نے دکھائے دیکھکے اُس کے نام پر ایمان لائے ۲۴
لیکن یسوع نے اپنے تئین اُنپر نہ چھوڑا اِس لئے کہ وہ سب کو
پہچانتا تھا ۲۵ اور محتاج نہ تھا کہ کوئی آدمیون کے حق مین گواہی دے
کیونکہ وہ آپ جو کچھ کہ آدمی مین تھا جانتا تھا *

* تیسرا باب *

۱ فریسیون مین سے ایک شخص نیقودیموس نام یہودیون کا ایک
سردار تھا ۲ اُس نے رات کو یسوع پاس آکر کہا کہ ربی ہم
جانتے ہین کہ تو خدا کیطرف سے اُستاد ہوکے آیا کیونکہ
کوئی شخص یے معجزے جو تو دکھاتا ہے جبتک کہ خدا اُس کے ساتھ نہو
نہین دکھا سکتا ۳ یسوع نے جواب دیکر اُسے کہا مین تجھ سے سچ
سچ کہتا ہون اگر کوئی سر نو پیدا نہو تو وہ خدا کی پادشاہت کو
دیکھ نہین سکتا ۴ نیقودیموس نے اُسے کہا آدمی جب بوڑھا ہوگیا
تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے کیا اُسے یہہ قدرت ہے کہ دوبارہ اپنی
مان کے پیٹ مین درآوے اور پیدا ہووے ۵ یسوع نے جواب
دیا کہ مین تجھے سچ سچ کہتا ہون اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہووے
تو وہ خدا کی پادشاہت مین داخل ہو نہین سکتا *
۶ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا
ہوا ہے روح ہے ۷ تعجب نکر کہ مین نے تجھے کہا کہ تمہین سر نو پیدا
ہونا ضرور ہے ۸ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اُس کی آواز
سنتا ہے پر نہین جانتا کہ وہ کہان سے آتی اور کہان کو جاتی
ہے ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے ۹ نیقودیموس نے
جواب مین اُسے کہا یے باتین کیونکر ہو سکتی ہین ۱۰ یسوع نے
جواب دیا کیا تو بنی اسرائیل کا اُستاد ہے اور یے باتین نہین

جانتا ۱۱ مین تجھے سچ سچ کہتا ہون کہ جو ہم جانتے ہین کہتے ہین اور
جسے ہمنے دیکھا ہی اُسپر گواہی دیتے ہین اور تم ہماری گواہی
قبول نہین کرتے ۱۲ جب مین نے تمہین زمین کی باتین کہین اور تم
یقین نہین کرتے پھر اگر مین تمہین آسمان کی باتین کہون تم کیونکر
یقین کروگے ۱۳ اور سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا یعنے
ابن آدم جو آسمان پر ہی کوئی آسمان پر نہین گیا ۱۴ اور جس طرح موسی
نے سانپ کو بیابان مین بلندی پر رکھا تھا اُسیطرح سے ضرور ہی کہ
ابن آدم بھی اُٹھایا جاوے ۱۵ تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے
بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے ۱۶ اِس لئے کہ خدانے جہان کو ایسا پیار کیا
کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے
ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے ۱۷ کیونکہ خدانے اپنے بیٹے کو جہان مین
اِس لئے نہین بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ جہان اُس کے
سبب نجات پاوے ۱۸ جو اُسپر ایمان لاتا اُس کے لئے سزا کا حکم
نہین لیکن جو اُسپر ایمان نہین لاتا اُس کے واسطے سزا کا حکم ہو چکا کیونکہ
وہ خداکے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا ۱۹ اور سزا کے حکم کا
سبب یہہ ہی کہ نور جہان مین آیا اور آدمیون نے تاریکی کو نور سے زیادہ
پیار کیا کیونکہ اُن کے کام برے تھے ۲۰ اِس لئے کہ جو کوئی برا کرتا ہی وہ نور سے
دشمنی رکھتا ہی اور نور کے پاس نہین آتا تا ایسا نہو کہ اُس کے کام ظاہر ہووین
۲۱ پر وہ جو حق کرتا ہی نور کے پاس آتا ہی تاکہ اُس کے کام ظاہر ہووین کہ وے

خدا کے وسیلہ ہین *
۲۲ بعد اُن باتون کے یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کی سرزمین
مین آئے وہ وہان چندے اُن کے ساتھ رہا اور بپتسما دیتا تھا
۲۳ اور یوحنا بھی سالم کے قریب عینون مین بپتسما دیتا تھا کیونکہ وہان
پانی بہت تھا اور لوگ آکے بپتسما پایا کئے ۲۴ کہ یوحنا ہنوز قیدخانے
مین ڈالا نگیا تھا *
۲۵ تب یوحنا کے شاگردون اور یہودیون کے درمیان طہارت کی بابت
بحث ہوئی ۲۶ وے یوحنا پاس آئے اور اسے کہا کہ ربی وہ جو اردن کے
پار تیرے ساتھ تھا جس پر تو نے گواہی دی دیکھ وہ بپتسما دیتا ہے اور سب اس
پاس آتے ہین ۲۷ یوحنا نے جواب دیا کہ آدمی کوئی چیز سوا اُس کے کہ وہ اسے
آسمان سے دی جاوے پا نہین سکتا ۲۸ تم خود میرے گواہ ہو کہ مین نے
کہا مین مسیح نہین مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ہون ۲۹ جس کی دلہن ہے
وہ دولہا ہے پر دولہا کا دوست جو کھڑا ہے اور اُس کی سنتا ہے دولہا
کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے میری یہ خوشی پوری ہوئی ۳۰ ضرور ہے کہ
وہ بڑھے اور مین گھٹون ۳۱ وہ جو اوپر سے آتا ہے سب کے اوپر ہے وہ
جو زمین کا ہے زمینی ہے اور زمین کی کہتا ہے وہ جو آسمان سے آتا ہے سب
کے اوپر ہے ۳۲ اور جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا ہے اسی کی گواہی
دیتا ہے اور کوئی شخص اُس کی گواہی قبول نہین کرتا ۳۳ جس نے اُس کی گواہی قبول کی
مُہر کی ہے کہ خدا برحق ہے ۳۴ اس لئے کہ جسے خدا نے بھیجا ہے

وہ خدا کی باتین کہتا ہے کیونکہ خدا ناپ کر کے روح نہین دیتا ۳۵ باپ بیٹے
کو پیار کرتا ہے اور سب چیزین اُس کے ہاتھہ مین دی ہین ۳۶ جو کہ بیٹے پر ایمان
لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور جو بیٹے پر ایمان نہین لاتا حیات کو نہ دیکھیگا
بلکہ خدا کا قہر اُسپر رہتا ہے *

* چوتھا باب *

۱ اور جب خداوند نے جانا کہ فریسیون نے سُنا کہ یسوع یوحنا سے
زیادہ شاگرد کرتا ہے اور بپتسما دیتا ہے ۲ اور حال آنکہ یسوع آپ
نہین بلکہ اُس کے شاگرد بپتسما دیتے تھے ۳ تب وہ یہودیہ کو چھوڑ کے
جلیل کو پھر گیا ۴ اور ضرور تھا کہ وہ سامرہ سے ہوکے جاوے
۵ تب وہ سامرہ کی ایک بستی مین جو سوخار کہلاتی ہے اُس زمین کے نزدیک
جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی آیا ۶ اور یعقوب کا کوا وہین
تھا چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہوکے اُس کوئے پر یون ہی بیٹھا یہ چھٹی
ساعت کے قریب تھا *
۷ تب سامرہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی یسوع نے اُسے کہا
مجھے پینے کو دے ۸ کیونکہ اُس کے شاگرد بستی مین گئے تھے کہ
کچھ کھانے کو مول لین ۹ سامرہ کی اس عورت نے اُسے کہا کہ تو
یہودی ہوکے کیونکر مجھہ سے جو سامرہ کی عورت ہون پانی پینے
کو مانگتا ہے کیونکہ یہودی سامریون سے میل نہین رکھتے تھے
۱۰ یسوع نے جواب مین اُسے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو اور اُسکو

جو تجھہ سے کہتا ہی مجھے پانی دے پہچانتی کہ وہ کون ہی تو تو اُس سے مانگتی
اور وہ تجھے جیتا پانی دیتا ۱۱ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند
تجھہ پاس پانی کھینچنے کو کچھہ نہین اور کوا گہرا ہی پھر تو نے وہ جیتا پانی
کہان پایا ۱۲ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے جس نے ہمکو یہہ کوا
دیا اور خود اُس سے اور اُس نے لڑکون نے اور اُس کے چارپایون
نے اُس سے پیا بڑا ہی *
۱۳ یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو کوئی یہہ پانی پیتا ہی پھر پیاسا
ہوگا ۱۴ پر جو کوئی وہ پانی جو مین اُسے دونگا پیتا ہی کبھی پیاسا
نہوگا مگر جو پانی مین اُسے دونگا سو اُس مین پانی کا سوتا ہوجایگا جو
ہمیشہ کی زندگی تک جاری رہیگا ۱۵ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند
یہہ پانی مجھہ کو دے کہ مین پیاسی نہوون اور نہ بھرنے کو یہان آؤن
۱۶ یسوع نے اُسے کہا جا کے اپنے شوہر کو بلا اور یہان آ
۱۷ عورت نے جواب دیا کہ مین بے شوہر ہون یسوع نے اُسے
کہا کہ تو نے درست کہا کہ مین بے شوہر ہون ۱۸ کیونکہ تو پانچ
خصم کر چکی ہی اور وہ جو اب تو رکھتی ہی تیرا شوہر نہین تو نے
اُس مین سچ کہا ۱۹ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند مجھے معلوم ہوتا ہی
کہ تو نبی ہی ۲۰ ہمارے باپ دادون نے اس پہاڑ مین پرستش
کی ہی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہہ جہان پرستش کی چاہیئے اورشلیم مین ہی
۲۱ یسوع نے اُسے کہا کہ ای عورت میری بات کا یقین رکھہ

که وه وقت آتا هے که تم نه تو اس پهاڑ مین اور نه اورشلیم مین
باپ کی پرستش کروگے ۲۲ تم اسکی جسے نهین جانتے هو پرستش
کرتے هو هم اسکی جسے جانتے هین پرستش کرتے
هین کیونکه نجات یهودیون مین سے هے ۲۳ پر اب وقت آتا
بلکه اب هے که سچے پرستش کرنے والے روح اور راستی
سے باپ کی پرستش کرینگے کیونکه باپ ایسے پرستش
کرنے والون کو چاهتا هے ۲۴ خدا روح هے اور وے
جو اسکی پرستش کرتے هین ضرور هے که روح اور راستی سے اسکی
پرستش کرین ۲۵ عورت نے اسے کها مین جانتی هون که مسیح
جسکا ترجمه کرسطوس هے آتا هے جب وه آویگا تو همین سب چیزون کی
خبر دیگا ۲۶ یسوع نے اسے کها مین جو تجهه سے بولتا هون وهی هون
۲۷ اس مین اسکے شاگرد آئے اور تعجب کیا که وه عورت سے
باتین کرتا تها پر کسی نے نه کها که تو کیا چاهتا هے یا اس سے کس لئے
باتین کرتا هے ۲۸ عورت نے تب اپنا گهڑا چهوڑا اور شهر مین جاکے
لوگون سے کها ۲۹ ادهر آؤ ایک مرد کو جس نے سب چیزین جو مین نے
کین مجهے کهین دیکهو کیا یه مسیح نهین ۳۰ پهر وے شهر سے نکلے
اور اس پاس آئے ۳۱ اسی بیچ مین اسکے شاگردون نے اسسے
یه درخواست کرکے کها که ربی کچهه کهائیے ۳۲ لیکن اسنے
کها کهانے کے لئے وه خوراک جسے تم نهین جانتے مجهه پاس هے

۳۳ اِس لئے شاگردون نے آپس مین کہا کہ کیا کوئی اُس کے لئے کھانا
لایا ہی ۳۴ یسوع نے اُنہین کہا میرا کھانا یہہ ہی کہ اپنے بھیجنے
والے کی مرضی پر چلون اور اُسکے کام پورے کرون ۳۵ کیا تم نہین کہتے کہ
چار مہینے کے بعد کٹنے کا وقت آئیگا دیکھو مین تم سے کہتا ہون اپنی
آنکھین اوپر کرو اور کھیتون کو دیکھو کہ وے کاٹنے کے لئے پک
چکے ہین ۳۶ اور وہ جو کاٹتا ہی مزدوری پاتا ہی اور ہمیشہ
کی زندگی کے لئے میوہ جمع کرتا ہی تاکہ وہ جو بوتا ہی اور وہ جو
کاٹتا ہی دونون باہم خوش ہووین ۳۷ اور اُسپر یہہ مثل ٹھیک
آتی ہی کہ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی ۳۸ مین نے تمہین
بھیجا ہی تاکہ اُسے جس مین تم نے محنت نہین کی کاٹو محنت اور
لوگون نے کی اور تم اُن کی محنت مین داخل ہوئے *
۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہے سے
جس نے گواہی دی کہ اُس نے سب جو مین نے کیا ہی مجھے
کہا اُسپر ایمان لائے ۴۰ اور اُن سامریون نے اُس پاس آکے
اُس کی منت کی کہ ہمارے ساتھ رہ چنانچہ وہ دو روز وہان
رہا ۴۱ اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُس کے کلام کے سبب
ایمان لائے ۴۲ اور اُس عورت کو کہا اب ہم فقط تیرے کہے
سے ایمان نہین لاتے کیونکہ ہم نے خود سنا اور جانتے
ہین کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینے والا مسیح ہی *

۴۳ اور وہ دو دن کے بعد وہاں سے روانہ ہوکر جلیل کو گیا *
۴۴ کہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں
پاتا ۴۵ اور جب وہ جلیل میں آیا جلیلیوں نے اُس کی خاطرداری کی
کہ سب کاموں کو جو اُس نے اورشلیم کے بیچ عید میں کئے تھے دیکھا
تھا کیونکہ وے بھی عید میں گئے تھے *
۴۶ اور یسوع پھر قانائے جلیل میں جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا آیا اور
بادشاہ کا ایک ملازم جسکا بیٹا کفرناحوم میں بیمار تھا ۴۷ سنکر کہ یسوع
یہودیہ سے جلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکی منت کی کہ آوے اور
اُس کے بیٹے کو چنگا کرے کہ وہ مرنے پر تھا ۴۸ تب یسوع نے
اُسے کہا اگر تم نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھو گے تو ایمان
نہ لاؤ گے ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُسے کہا خداوندا پیشتر
اُس سے کہ میرا بیٹا مرجاوے اُتر آ ۵۰ یسوع نے اُسے کہا
کہ جا تیرا بیٹا جیتا ہے اور اُس مرد نے اس بات کا جو
یسوع نے اُسے کہی اعتقاد کیا اور چلا گیا ۵۱ اور وہ راہ ہی میں
تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیٹا جیتا ہے
۵۲ تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام
ہونے لگا انھوں نے کہا کہ کل ساتویں ساعت اُس کی تپ
جاتی رہی ۵۳ تب باپ نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب یسوع نے
اُسے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اُسکا سارا

لکر ایمان لایا تھا یہہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل مین
آکے دکھلایا

* پانچوان باب *

١ بعد اُس کے یہودیہ کی ایک عید آئی اور یسوع اورشلیم کو گیا
٢ اور اورشلیم مین بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی مین
بیت حسدا کہلاتا ہے اُس کے پانچ اُسارے ہین ٣ اُن مین نا
توانون اور اندھون اور لنگڑون اور ادھرنگیون کی ایک بڑی
جماعت پڑی تھی جو پانی کے ہلنے کے منتظر تھی *
٤ اس لئے کہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس حوض مین اُتر کے
پانی کو ہلاتا تھا اور پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس مین اُترتا
کیسی ہی بیماری اُسکی کیون نہ ہو چنگا ہوجاتا تھا ٥ اور وہان ایک
شخص تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا ٦ یسوع نے جو اُسے پڑے
ہوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت مین ہے تو اُسے کہا کہ کیا
تو چنگا ہونے چاہتا ہے ٧ بیمار نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھہ پاس آدمی
نہین کہ جب یہہ پانی ہلے تو مجھے حوض مین ڈال دے اور جب تک مین آپ سے
آؤن دوسرا مجھہ سے پہلے اُتر پڑتا ہے ٨ یسوع نے اُسے کہا اُٹھہ اور اپنا
کھٹولا اُٹھا کر چلا جا ٩ وہین وہ شخص چنگا ہوگیا اور اپنا کھٹولا اٹھا لیا اور
چل نکلا اور وہ سبت کا دن تھا *
١٠ اس لئے یہودیون نے اُسے جو چنگا ہوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا روز ہے تجھے روا نہین

کہ کھٹولے کو اُٹھا لیجا و ۱۱ اُس نے اُنھیں جواب دیا جس نے مجھے چنگا کیا
اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا ۱۲ تب اُنھوں نے
اُس سے پوچھا کہ وہ جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا کون
شخص ہے ۱۳ اُس نے جو چنگا ہوا تھا نہ جانا کہ وہ کون تھا اِس لئے کہ
یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ بھیڑ تھی ۱۴ بعد اُس کے
یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا اور اُسے کہا کہ دیکھ تو نے صحت پائی پھر گناہ نکرنا
ایسا نہووے کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے ۱۵ وہ شخص روانہ ہوا اور یہودیوں کو
اِطّلاع دی کہ جس نے مجھے چنگا کیا یسوع تھا ۱۶ اس لئے سب یہودیوں نے
یسوع کو ستانے اور اس کے قتل کی گھات میں لگے کیونکہ اُس نے
یہ کام سبت کے روز کئے ***
۱۷ لیکن یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے
اور میں بھی کام کرتا ہوں ۱۸ تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُسکا قتل
کرنا چاہا کیونکہ اُس نے فقط سبت ہی کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہکے
اپنے تئیں خدا کے برابر کیا ۱۹ تب یسوع نے جواب میں کہا میں تمسے
سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھہ نہیں کرسکتا مگر جو کچھہ کہ وہ باپ کو کرتے
دیکھتا ہے کیونکہ جو کام کہ وہ کرتا ہے بیٹا بھی اُسیطرح وہی کرتا ہے
۲۰ اس لئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے اور جو کام کہ خود کرتا ہے
اُسے دکھلاتا ہے اور وہ ان سے بڑے بڑے کام اُسے دکھاویگا کہ
تم تعجب کروگے ۲۱ اس لئے کہ جس طرح باپ مردوں کو اُٹھاتا ہے

اور جلاتا ہی ویسا ہی بیٹا بھی جنھیں چاہتا ہی جلاتا ہی ۲۲ کہ باپ کسی شخص کی عدالت
نہین کرتا بلکہ اُسنے ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی ۲۳ تاکہ سب
جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے ہین بیٹے کی عزت کرین وہ
جو بیٹے کی عزت نہین کرتا باپ کی جسنے اُسے بھیجا ہی عزت نہین کرتا
۲۴ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون وہ جو میرا کلام سنتا ہی اور اُسپر جسنے
مجھے بھیجا ہی ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی اور اُسپر سزا کا حکم نہین
بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی مین پہنچا ہی ۲۵ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون
وہ وقت آتا ہی اور اب ہی کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنکے جینگے ۲۶ اسلئے
کہ جسطرح باپ آپ مین زندگی رکھتا ہی اسیطرح اُسنے بیٹے کو دی ہی
کہ آپ مین زندگی رکھے ۲۷ اور اُسے اختیار دیا ہی کہ عدالت کرے
اسلئے کہ وہ ابن آدم ہی ۲۸ اُس سے تعجب نکرو کیونکہ وہ وقت آتا ہی
جسمین وے سب جو قبرون مین ہین اُس کی آواز سنینگے ۲۹ اور جنھون نے نیکی
کی ہی زندگی کی قیامت کے واسطے نکلینگے اور جنھون نے بدی کی
ہی سزا کی قیامت کے لئے نکلینگے ۳۰ مین آپ سے کچھ کر نہین سکتا مین
سنتا ہون حکم کرتا ہون اور میری عدالت درست ہی کیونکہ اپنی
مرضی کو نہین بلکہ باپ کی مرضی کو جسنے مجھے بھیجا چاہتا ہون ۳۱ اگر مین
اپنے لئے گواہی دون تو میری گواہی اعتبار کی نہین ۳۲ دوسرا
ہی جو میرے لئے گواہی دیتا ہی اور مین جانتا ہون کہ یہہ گواہی جو
وہ میرے لئے دیتا ہی حق ہی ۳۳ تم نے یوحنا پاس پیام بھیجا اور اُسنے سچی گواہی دی

۳۴ لیکن مین انسان کی گواہی نہین چاہتا پر مین یے باتین کہتا ہون تاکہ تم نجات پاؤ
۳۵ وہ جلتا اور چمکتا چراغ تھا اور تم تھوڑی دیر چاہتے تھے کہ اُسکی نور
مین خوش ہو ۳۶ لیکن مجھہ پاس یوحنا کی گواہی سے ایک بڑی گواہی ہے
اِس لیے کہ یے کام جو باپ نے مجھے سونپے ہین تاکہ پورے کرون
یعنے یے کام جو مین کرتا ہون میرے لیے گواہی دیتے ہین کہ باپ نے
مجھے بھیجا ہے ۳۷ اور باپ نے جس نے مجھے بھیجا ہے میرے لیے آپ
گواہی دی ہے تم نے کبھی اُس کی آواز نہین سنی اور نہ اُسکی صورت
دیکھی ۳۸ اور اُسکا کلام تم مین قایم نہین ہے اِس لیے تم اُسپر جسے اُس نے
بھیجا ایمان نہین لاتے ۳۹ کتابون مین ڈھونڈھو کیونکہ تم گمان کرتے
ہو کہ اُن مین تمھارے لیئے ہمیشہ کی زندگی ہے اور یے وے ہین
جو میرے لیے گواہی دیتے ہین ۴۰ اور تم نہین چاہتے کہ مجھہ پاس آؤ
تاکہ زندگی پاؤ ۴۱ مین آدمی سے بزرگی نہین چاہتا ۴۲ مین تمھین
جانتا ہون کہ تم مین خدا کی محبت نہین ۴۳ مین اپنے باپ کے نام
سے آیا ہون اور تم مجھے قبول نہین کرتے اگر دوسرا اپنے نام سے آوے
تو تم اُسے قبول کروگے ۴۴ تم جو آپس مین ایک کی عزت چاہتے اور وہ عزت جو صرف
خدا ہی سے ہے نہین ڈھونڈھتے کیونکر ایمان لا سکتے ہو ۴۵ گمان نکرو کہ مین باپ سے تمھاری فریاد
کرونگا ایک ہے جو تمھاری فریاد کرنیوالا ہے یعنے موسیٰ جسپر تمھارا بھروسا ہے
۴۶ کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھہ پر بھی ایمان لاتے اِس لیے
کہ اُس نے میرے حق مین لکھا ہے ۴۷ لیکن جب تم اُسکے لکھے

ہوسنے پر ایمان نہین لاتے تو میری باتون کو کیونکر یقین کروگے *

* چھٹوان باب *

۱ یسوع اُن باتون کے بعد دریاے جلیل کے پار جو دریاے طبریاس ہی گیا
۲ اور ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی کیونکہ اُنھون نے اُس کے
معجزے جو اُس نے بیمارون پر دکھلائے دیکھے تھے *
۳ پھر یسوع ایک پہاڑ پر گیا اور وہان اپنے شاگردون کے ساتھ بیٹھا *
۴ اور فسح جو یہودیون کی ایک عید ہی نزدیک تھی ۵ پھر جب
یسوع نے آنکھین اوپر کین اور دیکھا کہ بڑی بھیڑ اُس پاس آتی ہی
تو فیلیپوس سے کہا کہ ہم کہان سے اُن کے کھانے کے لئے روٹیان خریدین
۶ پر اُس نے یہہ امتحان کی راہ سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا
تھا ۷ فیلیپوس نے اُسے جواب دیا کہ اگر اُن مین سے ہر ایک کو ایک ذرا
ذرا دیا جاے تو دو سو دینار کی روٹیان اُن کے لئے بس نہونگی ۸ *
ایک نے اُس کے شاگردون مین سے جو شمعون کا بھائی اندریاس تھا
اُسے کہا ۹ یہان ایک چھوکرے پاس جو کی پانچ روٹیان اور
دو چھوٹی مچھلیان ہین پر یہہ اتنے لوگون مین کیا ہین * پس
۱۰ تب یسوع نے کہا کہ لوگون کو بٹھاو اور اُس جگہہ بہت گھاس
تھی چنانچہ وے لوگ جو گنتی مین قریب پانچ ہزار کے تھے بیٹھے
۱۱ اور یسوع نے روٹیان لین اور شکر کر کے شاگردون کو دین اور
شاگردون نے اُنھین جو بیٹھے تھے بانٹین اور اُسی طرح مچھلیون

ہین سے جس قدر کہ وے چاہتے تھے ۱۲ اور جب وے سیر ہو چکے تو
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن ٹکڑوں کو جو بچ رہے
ہین جمع کرو تاکہ کچھ خراب نہووے ۱۳ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیے
اور جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو اُن کھانے والوں سے
بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھرین ۱۴ تب اُن لوگوں نے یہہ
معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فی الحقیقت وہ نبی جو جہان مین
آنیوالا تھا یہی ہے ۱۵ پس یسوع معلوم کرکے کہ وے چاہتے
ہین کہ آوین اور اسے زبردستی پکڑکے بادشاہ کرین آپ
اکیلا پہاڑ کو پھر گیا *
۱۶ اور جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد دریا پر گئے ۱۷ اور کشتی پر چڑھ
کے دریا پار کفرناحوم کو چلے اُس وقت اندھیرا ہو چلا تھا اور یسوع
اُن پاس نہ آیا تھا ۱۸ اور آندھی کے سبب دریا لہرانے لگا *
۱۹ اور جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے نکل گئے
انہوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا
اور ڈر گئے ۲۰ تب اُس نے انہین کہا کہ مین ہون مت ڈرو *
۲۱ پھر انہوں نے خوشی سے اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی
فی الفور اُس زمین پر جہان وے جاتے تھے جا پہنچی *
۲۲ دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی یہہ
دیکھا کہ وہان سوا اُس ایک کے جس پر اُس کے شاگرد چڑھہ

بیٹھے کوئی دوسری کشتی نہ تھی اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردون کے
ساتھہ اس کشتی پر نگیا تھا بلکہ صرف اس کے شاگرد ہی گئے تھے
۲۳ اور کشتیان طبریاس سے اس جگہہ کے نزدیک جہان اُنھون نے
خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی آئیان ۲۴ پس جب اُس
بھیڑ نے یہہ دیکھہ سکے کہ وہان نہ یسوع اور نہ اُس کے شاگرد ہین
تو وے کشتی پر چڑہے اور یسوع کی تلاش مین کفرناحوم کو آئے
۲۵ اور اُنھون نے اسے دریا پار پاکے اُس سے کہا کہ ربی تو
یہان کب آیا * *
۲۶ یسوع نے اُنہین جواب دیا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون تم
مجھے نہ اس لئے ڈہونڈہتے ہو کہ تم نے معجزے دیکھے بلکہ اس لئے
کہ تم روٹیان کھاکے سیر ہوئے ۲۷ نیست ہونیوالی خوراک
کے لئے محنت مت کرو بلکہ اُس کھانے کی تلاش کرو جو ہمیشہ
کی زندگی تک ٹھہرتا ہے کہ ابن آدم تمہین دیگا کیونکہ باپ نے
جو خدا ہے اُسپر مُہر کردی ہے ۲۸ تب اُنھون نے اسسے کہا
کہ ہم کیا کرین تاکہ خدا کے کام بجا لاوین ۲۹ یسوع نے جواب
مین اُنہین کہا خدا کا کام یہہ ہے کہ تم اُسپر جسے اُس نے بھیجا ایمان
لاؤ ۳۰ تب اُنھون نے اُسسے کہا پس تو کون سا معجزہ دکھاتا ہے
تاکہ ہم دیکھکے تجھہ پر ایمان لاوین تو کیا کام کرتا ہے ۳۱ ہمارے باپ
دادون نے بیابان مین من کھایا چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے

انہین آسمان سے روٹی کھانے دی ۳۲ تب یسوع نے اُنھین کہا
مین تم سے سچ سچ کہتا ہون موسی نے تمھین آسمانی روٹی نہین دی
بلکہ میرا باپ تمھین سچی آسمانی روٹی دیتا ہے ۳۳ اُس لئے کہ خدا
کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُترتی اور جہان کو زندگی بخشتی ہے
۳۴ تب اُنھون نے اُسے کہا اے خداوند ہم کو ہمیشہ یہہ روٹی
دیا کر ۳۵ یسوع نے اُنھین کہا مین زندگی کی روٹی ہون جو مجھہ پاس
آتا ہے ہرگز بھوکھا نہوگا اور جو مجھہ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہوگا
۳۶ لیکن مین نے تمھین کہا ہے کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہین لائے
۳۷ ہر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ہے مجھہ پاس آویگا اور اُسے
جو مجھہ پاس آتا ہے ہرگز نکال نہ دونگا ۳۸ کیونکہ مین آسمان
پر سے نہین اُترا کہ اپنی مرضی پر بلکہ اُس کی مرضی پر چلون جس نے مجھے
بھیجا ہے ۳۹ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے یہہ چاہتا ہے کہ مین اُن مین سے
جو اُس نے مجھے دیا ہے کسیکو نہ کھوؤن بلکہ اُسے آخری دن پھر اُٹھا دون
۴۰ اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کی مرضی یہہ ہے کہ ہر ایک جو بیٹے کو
دیکھے اور اُس پر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے اور مین اُسے آخری
دن مین اُٹھاونگا * بڑبڑائے
۴۱ تب یہودی اُس پر گڑگڑا اس لئے کہ اُس نے کہا مین روٹی جو آسمان سے
اُتری ہے مین ہون ۴۲ اور کہا کیا یسوع یوسف کا بیٹا نہین جس کے ماں
باپ کو ہم جانتے ہین پھر وہ کیونکر کہتا ہے کہ مین آسمان سے

اُترا ہوں ۴۳ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ آپس میں
مت کُڑکُڑاو ۴۴ کوئی شخص مجھہ پاس آ نہیں سکتا مگر یہہ کہ
باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ لاوے اور میں اُسے آخری دن
اُٹھاؤنگا ۴۵ نبیوں کی کتابوں میں یہہ لکھا ہے کہ وے سب خدا سے
تعلیم پاوینگے اِس لئے ہر شخص جس نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے مجھہ
پاس آتا ہے ۴۶ یہہ نہیں ہے کہ کسی شخص نے باپ کو دیکھا ہے مگر وہ جو خدا
کیطرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے ۴۷ میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے
۴۸ زندگی کی روٹی میں ہی ہوں ۴۹ تمہارے باپ دادوں نے بیابان
میں کھایا اور مر گئے ۵۰ روٹی جو آسمان سے اُترتی ہے وہ ہے کہ آدمی کھا کے
نہ مرے ۵۱ میں ہوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی
شخص اِس روٹی کو کھاوے تو ابد تک جیتا رہیگا اور روٹی جو میں دونگا
میرا گوشت ہے جو میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا ۵۲ تب یہودی
آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں دے سکتا ہے کہ کھاویں
۵۳ یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر تم ابن آدم
کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا لہو نہ پیو تو تم میں زندگی نہیں ۵۴ جو کوئی
میرا گوشت کھاتا ہے اور میرا لہو پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی پاتا ہے
اور میں اُسے آخری دن اُٹھاونگا ۵۵ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت
کھانے اور میرا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہے ۵۶ وہ جو میرا گوشت

کھاتا اور میرا لہو پیتا ہی مجھہ مین رہتا ہی اور مین اُس مین ٥٧ جس طرح سے
کہ جیتے باپ نے مجھے بھیجا اور مین باپ سے جیتا ہون اُسی طرح وہ بھی جو
مجھے کھاتا ہی مجھہ سے جیئیگا ٥٨ وہ روٹی جو آسمان سے اتری یہہ ہی نہ جیسے
کہ تمھارے باپ دادے من کھاکے مر گئے وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہی ابد تک جیتا
رہیگا ٥٩ اُس نے کفرناحوم مین تعلیم دیتے ہوئے عبادت خانے مین
یہہ باتین کہین *
٦٠ تب اُس کے شاگردون مین سے بہتون نے سن کے کہا کہ یہہ سخت مشکل
کلام ہی اُسے کون سن سکتا ہی ٦١ یسوع نے از خود جان کر کہ اُس کے
شاگرد آپس مین اُس بات پر کُڑکُڑاتے ہین اُنہین کہا کیا یہہ تمکو
ٹھوکر کھلاتا ہی ٦٢ پس اگر تم ابن آدم کو اوپر جاتے جہان وہ آگے تھا
دیکھوگے تو کیا ہوگا ٦٣ روح ہی وہ جو جلاتی ہی جسم سے کچھہ فایدہ نہین
یے باتین جو مین تمھین کہتا ہون روح ہی اور زندگی ہی ٦٤ پر تم مین سے
بعضے ہین جو ایمان نہین لاتے کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو
ایمان نہ لاوینگے کون ہین اور کون اُسے پکڑوایگا ٦٥ پھر اُس نے
کہا اسی لیے مین نے تمھین کہا کہ کوئی شخص سوا اس کے جسے میرے باپ کی
طرف سے یہہ عنایت نہ ہوا مجھہ پاس نہین آسکتا ٦٦ اُسی دم اُس کے
شاگردون مین سے بہت اُلٹے پھر گئے اور بعد اُس کے ساتھہ نہ چلے
٦٧ تب یسوع نے اُن بارہ کو کہا کیا تم بھی چاہتے ہو کہ چلے جاو
٦٨ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند ہم کس پاس جاوینگے

ہمیشہ کے زندگی کی باتین تو تیرے پاس ہین ۶۹ اور ہم تو ایمان لائے ہین اور جانتے
ہین کہ تو جیتے خدا کا بیٹا مسیح ہے ۷۰ یسوع نے اُنھین فرمایا کیا مین نے
تم بارہون کو نہین چنا اور ایک تم مین سے شیطان ہے ۷۱ اُس نے شمعون
کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی پر اشارہ کیا کیونکہ وہ اُسکا پکڑوانے والا اور
اُن بارہون مین سے تھا

* ساتوان باب *

۱ بعد اُسکے یسوع جلیل مین جابجا پھرا کیا اور اُس لیے کہ یہودی
اُسکے قتل کی فکر مین تھے اُس نے یہودیہ مین پھرنیکا ارادہ نکیا ۲ اور یہودیون
کی عید خیمہ نزدیک ہوئی ۳ تب اُسکے بھائیون نے اُسے کہا
یہان سے روانہ ہو اور یہودیہ مین جا کہ اُن کامون کو جو تو کرتا ہے تیرے شاگرد
بھی دیکھین ۴ کیونکہ ایسا کوئی نہین جو کچھ چھپ کے کرے اور چاہتا ہے
کہ آپ مشہور ہو اگر تو یے کام کرتا ہے تو اپنے تئین جہان کو دکھلا ۵ کیونکہ
کہ اُسکے بھائی بھی اُسپر ایمان نہ لائے ۶ تب یسوع نے اُنہین فرمایا کہ میرا وقت
ابھی نہین آیا پر تمہارا وقت ہمیشہ تیار ہے ۷ دنیا تمہاری دشمن نہین ہو سکتی
پر میری دشمن ہے کیونکہ مین اُسپر گواہی دیتا ہون کہ اُسکے کام برے ہین
۸ تم اس عید مین جاؤ مین ہنوز اس عید مین نہین جاتا کہ میرا وقت ابھی پورا
نہین ہوا ۹ سو وہ یے باتین اُنھین کہکے جلیل مین رہا ۱۰ لیکن اپنے بھائیون کی
روانگی کے بعد وہ بھی اُس عید مین نہ ظاہر بلکہ چھپکے گیا *
۱۱ تب یہودی عید مین اُسے ڈھونڈھنے اور کہنے لگے کہ وہ کہان ہے

١٢ اور جماعتون مین اُس کی بابت بڑی تکرار تھی بعضے کہتے تھے کہ وہ
بھلا آدمی ہے اور کتنے کہتے ہین کہ نہین بلکہ وہ لوگون کو فریب دیتا ہے
١٣ لیکن یہودیون کے ڈر سے کوئی شخص ظاہرًا اُس کی بات نہ کہتا تھا
١٤ اور عید کے دنون کے بیچ مین یسوع نے ہیکل مین جا کے تعلیم
دی ١٥ تب یہودی تعجب سے بولے کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے
کیونکر کتابون کا علم ہے ١٦ یسوع نے اُنہین جواب مین کہا کہ
میری تعلیم میری نہین بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا ١٧ وہ شخص جو اُسکی
مرضی پر چلا چاہے جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کی ہے یا کہ مین آپ سے دیتا ہون ١٨
وہ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے اپنی بزرگی چاہتا ہے لیکن وہ جو اُسکی
بزرگی چاہتا ہے کہ جس نے اُسے بھیجا سو وہی سچا ہے اور اُس مین دغا نہین
١٩ کیا موسیٰ نے تمہین شریعت نہ سونپی لیکن کوئی تم مین سے شرع پر عمل
نہین کرتا تم کیون میرے قتل کی فکر مین ہو ٢٠ لوگون نے جواب
دیا اور کہا تو دیوانہ ہے کون تجھے قتل کیا چاہتا ہے ٢١ یسوع نے
جواب مین اُنہین کہا مین نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے
ہو ٢٢ موسیٰ نے جو تمہین ختنے کا حکم کیا حال آنکہ وہ موسیٰ سے نہین بلکہ
باپ دادون سے ہے سو تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے
ہو ٢٣ اگر سبت کے روز آدمی ختنہ کیا جاتا ہے تا کہ موسیٰ کی شرع
سے عدول نہو تو کیا تم اِس لئے کہ مین نے سبت کے دن ایکمرد کو
بالکل چنگا کیا مجھپر غصہ ہو ٢٤ ظاہر کے موافق عدالت نکرو بلکہ واجبی عدالت

۲۵ تب بعضے اور شلیمیون نے کہا کیا یہہ وہ نہین کہ جسے ہلاک کیا چاہتے
ہین ۲۶ لیکن دیکھو وہ تو بیدھڑک بولتا ہے اور وے اُسے کچھہ
نہین کہتے کیا سردارون نے بھی یقین کیا کہ فی الحقیقت یہی مسیح ہے
۲۷ لیکن ہمین معلوم ہے کہ یہہ کہان کا ہے پر جب مسیح ایگا تو کوئی نہ جانیگا
کہ وہ کہان کا ہے ۲۸ تب یسوع نے ہیکل مین تعلیم دیتے ہوئے یون پکارا
کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے ہو کہ مین کہان کا ہون اور مین آپ سے
نہین آیا ہون مگر میرا بھیجنے والا سچا ہے جس سے تم واقف نہین *
۲۹ مین اُسے پہچانتا ہون اِس لئے کہ مین اُس کی طرف سے ہون
اور اُس نے مجھے بھیجا ہے ۳۰ تب اُنھون نے چاہا کہ اُسے
پکڑلین پر اِس لئے کہ اُسکا وقت ہنوز نہ پہنچا تھا کسی نے اُسپر
ہاتھہ نہ ڈالا ۳۱ اور بہتیرے اُس جماعت سے اُسپر ایمان لائے
اور بولے کہ جب مسیح آئیگا تو اُن سے جو اُس نے دکھائے ہین کیا زیادہ
معجزے دکھائیگا *
۳۲ اور فریسیون نے جماعت کی تکرار جو اُس کی بابت ہو رہی تھی
سنی پھر فریسیون اور سردار کاہنون نے پیادے بھیجے کہ اُسے
پکڑلین ۳۳ تب یسوع نے اُنھین کہا اب تھوڑی دیر مین تمھارے
ساتھہ ہون اور اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہون ۳۴ تم مجھے
ڈھونڈوگے اور نہ پاوگے اور جہان مین ہون تم نہ آسکوگے *

۳۵ اُس وقت یہودیوں نے آپس میں کہا کہ وہ کہاں جائیگا جو
ہم اُسے نہ پاوینگے کیا وہ اُن لوگوں کے پاس جو یونانیوں میں
پراگندہ ہوے جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا ۳۶ یہہ کیا بات
ہے جو اُسنے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نپاوگے اور جہاں
میں ہوں تم نہ آسکوگے ✻ ✻
۳۷ پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پکارا
اگر کوئی پیاسا ہو مجھ پاس آوے اور پیئے ۳۸ اُس کے پیٹ
سے جو مجھپر ایمان لاتا ہے جیسا کتاب کہتی ہے جیتے پانی کی ندیاں جاری
ہوجائینگی ۳۹ اُسنے یہہ روح کی بابت کہی جسے وے جو اُسپر
ایمان لاتے پانیکو تھے کیونکہ روح قدس اب تک اترا نہ تھا اِس
لئے کہ یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا ۴۰ تب اُن لوگوں
میں سے بہتیروں نے یہہ سنکر کہا فی الحقیقت یہی وہ نبی ہے
۴۱ اوروں نے کہا یہہ مسیح ہے پر بعضوں نے کہا کیا مسیح جلیل سے
آتا ہے ۴۲ کیا کتابوں نے نہیں کہا کہ مسیح داؤد کی نسل سے
اور بیت لحم کی بستی سے جہاں داؤد تھا آتا ہے ۴۳ سو لوگوں میں
اُس کی بابت اختلاف ہوا ۴۴ بعضوں نے چاہا تھا کہ اُسے پکڑیں
پر کسی نے اُسپر ہاتھ نہ ڈالا ۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اور
فریسیوں پاس آئے اور اُنھوں نے اُنھیں کہا تم اسے کیوں
نہ لائے ۴۶ پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی شخص نے اِس

اس شخص کی مانند کلام نہین کہا ۴۷ تب فریسیون نے اُنہین
جواب دیا کیا تم نے بھی دغا کھائی ۴۸ کیا کوئی سردارون
یا فریسیون مین سے اسپر ایمان لایا ۴۹ پھر یہہ جماعت جو شریعت
سے واقف نہین لعنتی ہی ۵۰ نیقودیموس نے جو رات کو
یسوع پاس آیا تھا اور ایک اُن مین سے تھا اُنہین کہا ۵۱ کیا
ہماری شریعت کسی پر پیشتر اسکے کہ اُسکی سنین اور جانین
کہ وہ کیا کرتا ہی گنہگار ٹھہراتی ہی ۵۲ اُنھون نے اُسکے
جواب مین کہا کیا تو بھی جلیلی ہی ڈھونڈ اور دیکھ کہ جلیل سے نبی
ظاہر نہین ہوا ۵۳ پھر ہر ایک اپنے گھر کو گیا *

* آٹھوان باب *

۱ تب یسوع کوہ زیتون کو گیا ۲ اور صبح سویرے ہیکل مین پھر آیا
اور سب لوگ اُس پاس آئے اُس نے بیٹھ کے اُنہین تعلیم دی *
۳ تب فقیہ اور فریسی ایک عورت کو جو زنا مین پکڑی گئی تھی
اُس پاس لائے اور اُسے بیچ مین کھڑا کر کے ۴ اُس سے کہا
کہ اے اُستاد یہہ عورت زنا مین عین فعل کے وقت پکڑی
گئی ۵ موسی نے توریت مین ہم کو حکم کیا ہی کہ ایسی کو سنگسار
کرین پر تو کیا کہتا ہی ۶ اُنھون نے آزمایش کے لئے یہہ کہا
تاکہ وے اُسپر نالش کی وجہ پاوین پر یسوع نیچے جھک کے
انگلی سے زمین پر لکھنے لگا ۷ اور جب وے اُس سے سوال

گرنے گئے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُنھین کہا جو کہ تم مین بیگناہ
ہے پہلے وہی اُسپر پتھر مارے ٨ اور پھر جھک کے زمین پر لکھنے لگا
٩ اور وے سن کے دل ہی دل مین آپ کو گنہگار سمجھ کے بڑون سے
لیکے چھوٹون تک یک یک کرکے چلے گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور
عورت بیچ مین کھڑی رہی ١٠ تب یسوع نے سیدھا ہو کر
عورت کے سوا کسی کو نہ دیکھا اور اُسے کہا ای عورت وے تیرے
نالش کرنیوالے کہان ہین کیا کسی نے تجھ پر حکم نکیا ١١ وہ بولی اے خداوند
کسی نے نہین یسوع نے اُسے کہا مین بھی تجھ پر حکم نہین کرتا جا اور
پھر گناہ نکر ❋ ❋
١٢ یسوع نے پھر اُنھین کہا جہان کا نور مین ہون جو میری پیروی کرتا ہے
اندھیرے مین نچلیگا بلکہ زندگی کا نور پائیگا ١٣ تب فریسیون نے
اُسے کہا تو اپنے حق مین گواہی دیتا ہے تیری گواہی اعتبار کی نہین
١٤ یسوع نے جواب دیا اور اُنھین کہا اگرچہ مین اپنے حق مین
گواہی دیتا ہون پر میری گواہی اعتبار کی ہے کیونکہ مین جانتا ہون
کہ مین کہان سے آیا ہون اور مین کہان جاتا ہون پر تم نہین جانتے
کہ مین کہان سے آتا ہون اور کہان جاتا ہون ١٥ تم جسم کے
مطابق حکم کرتے ہو مین کسی شخص پر حکم نہین کرتا ١٦ اور اگر مین حکم
کرون تو میرا حکم حق ہے کیونکہ مین اکیلا نہین پر مین اور باپ جسنے
مجھے بھیجا ١٧ تمھاری شریعت مین یہہ بھی لکھا ہے کہ دو شخص کی

گواہی اعتبار کی ہے ۱۸ ایک تو مین ہون جو اپنے حق مین گواہی
دیتا ہون اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے میرے حق مین گواہی دیتا ہے
۱۹ تب اُنھون نے اُسے کہا تیرا باپ کہان ہے یسوع نے جواب
دیا تم مجھے نہین جانتے اور نہ میرے باپ کو اگر تم مجھے جانتے
تو میرے باپ کو بھی جانتے ۲۰ یسوع نے یہ باتین ہیکل کے
بیچ بیت المال مین تعلیم دیتے ہوے کہین اور کسی نے
اُس پر ہاتھ نہ ڈالا کہ اُسکا وقت ہنوز نہ آیا تھا * پھر
۲۱ یسوع نے پھر اُنہین کہا مین تو جاتا ہون اور تم مجھے ڈھونڈھو
اور اپنے گناہون مین مروگے جہان مین جاتا ہون تم آ نہین سکتے
۲۲ تب یہودیون نے کہا کیا وہ اپنے تئین مار ڈالیگا جو کہتا ہے
جہان مین جاتا ہون تم آ نہین سکتے ۲۳ اُس نے اُنہین کہا تم
پستی سے ہو مین بلندی سے ہون تم اِس جہان کے ہو مین اِس
جہان کا نہین ۲۴ اِس لئے مین نے تمہین کہا تم اپنے گناہون مین
مروگے کیونکہ اگر تم ایمان نہین لاتے کہ مین ہون تو تم اپنے
گناہون مین مروگے ۲۵ تب اُنھون نے اُسے کہا تو کون
ہے یسوع نے اُنہین کہا وہی جو مین نے تمہین پہلے ہی سے کہا
۲۶ مجھہ پاس بہت باتین ہین کہ تمہارے حق مین کہون اور
حکم کرون پر جس نے مجھے بھیجا ہے سچا ہے سو مین جہان کو وے
باتین جو مین نے اُس سے سُنی ہین کہتا ہون ۲۷ وے نہ

سمجھے کہ وہ اُن سے باپ کی کہتا تھا ۲۸ پھر یسوع نے اُنھین کہا
جب تم ابن آدم کو اُتھاوگے تب تم جانوگے کہ مین ہون اور
مین آپ سے کچھ نہین کرتا مگر جو میرے باپ نے مجھے سکھلایا مین وے باتین کہتا ہون
۲۹ اور جس نے مجھے بھیجا ہی میرے ساتھ ہی باپ نے مجھے اکیلا
نہین چھوڑا کیونکہ مین ہمیشہ ایسے کام کرتا ہون جو اُسے خوش آتے
ہین ۳۰ جب وہ یے باتین کہتا تھا تب بہیترے اُسپر ایمان
لائے ۳۱ تب یسوع نے اُن یہودیون کو جو اُسپر ایمان لائے تھے
کہا اگر تم میری بات پر ثابت رہوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد ہو ✱
۳۲ اور سچائی کو جانوگے اور سچائی تم کو آزاد کریگی ۳۳ اُنھون نے
اُسے جواب دیا ہم ابراہیم کی نسل ہین اور کسی کی غلامی
مین کبھو نہ تھے تو کیونکر کہتا ہی کہ تم آزاد کئے جاوگے ✱✱
۳۴ یسوع نے اُنھین جواب دیا مین تم سے سچ سچ کہتا ہون جو کوئی
گناہ کرتا ہی گناہ کا غلام ہی ۳۵ اور غلام ابد تک گھر مین نہین
رہتا بیتا ابد تک رہتا ہی ۳۶ اس لیئے اگر بیتا تم کو آزاد کریگا
تو تم تحقیق آزاد ہوگے ۳۷ مین جانتا ہون کہ تم ابراہیم کی نسل
ہو لیکن تم میرے قتل کی فکر مین ہو کیونکہ تم مین میرے کلام کی جگہ
نہین ۳۸ مین نے جو اپنے باپ کے ساتھ دیکھا ہی وہی کہتا ہون
اور تم وہ جو تمنے اپنے باپ کے ساتھ دیکھا ہی کرتے ہو ✱
۳۹ اُنھون نے جواب مین اُسے کہا ہمارا باپ ابراہیم ہی یسوع نے

انہیں کہا اگر تم ابراہیم کے لڑکے ہوتے تو تم ابراہیم کے کام
کرتے ۴۰ پر تم مجھے قتل کیا چاہتے ہو اور مین ایک شخص ہون کہ حق
بات جو مین نے خدا سے سُنی تمہیں کہی یہہ ابراہیم نے نہین کیا*
۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو تب اُنہوں نے اسے کہا ہم
حرام سے پیدا نہین ہوئے ہمارا ایک باپ ہے یعنے خدا **
۴۲ یسوع نے انہیں کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے عزیز جانتے
کیونکہ مین خدا سے نکلا اور آیا ہون مین آپسے نہین آیا پر اُس نے مجھے بھیجا
۴۳ تم میری بولی کیون نہین سمجھتے کہ میری باتین سن نہین سکتے *
۴۴ تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو کہ اپنے باپ کی
خواہش کے موافق کرو وہ تو شروع سے قاتل تھا اور سچائی پر ثابت
نہ رہا کیونکہ اُس مین سچائی نہین جب وہ جھوٹھ کہتا ہے تب اپنی ہی سی
کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹھا ہے اور جھوٹھ کا باپ ہے ۴۵ پر اس
سبب سے کہ مین سچ کہتا ہون تم مجھہ پر ایمان نہین لاتے ۴۶ کون تم
مین سے مجھہ پر گناہ ثابت کرتا ہے پر مین جو سچ کہتا ہون تم مجھہ پر ایمان
کیون نہین لاتے ۴۷ جو خدا کا ہے خدا کی باتین سنتا ہے تم اس لیے
نہین سنتے ہو کہ تم خدا کے نہین ہو
۴۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کیا ہم اچھا نہین کہتے کہ
کہ تو سامری ہے اور تیرے ساتھہ دیو ہے ۴۹ یسوع نے جواب
دیا میرے ساتھہ دیو نہین پر مین اپنے باپ کی عزت کرتا ہون

اور تم میری بیعزتی کرتے ہو ۵۰ اور مین اپنی بزرگی نہین ڈھونڈھتا
ایک ہی جو ڈھونڈھتا ہی اور حکم کرتا ہی ۵۱ مین تم سے سچ سچ
کہتا ہون اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو وہ موت کو
ہرگز کبھی نہ دیکھیگا ۵۲ یہودیون نے اُسے کہا اب ہمنے جانا کہ تیرے
ساتھہ دیو ہی ابراہیم اور نبی مرگئے اور تو کہتا ہی اگر کوئی
شخص میرے کلام پر عمل کرے تو موت کا مزہ کبھی نہ چکھیگا * *
۵۳ کیا تو ہمارے باپ ابراہیم سے جو مرگیا بزرگ ہی سب نبی بھی
مرگئے تو اپنے تئین کیا ٹھہراتا ہی ۵۴ یسوع نے جواب دیا اگر
مین اپنی بزرگی کرتا ہون تو میری بزرگی کچھہ نہین پر میرا باپ ہی
جسے تم کہتے ہو ہمارا خدا ہی وہ میری بزرگی کرتا ہی ۵۵ تم نے
اُسے نہین جانا لیکن مین اُسے جانتا ہون اور اگر مین کہون کہ مین
اُسے نہین جانتا تو مین تمہاری طرح جھوٹھا ہونگا پر مین اُسے
جانتا ہون اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہون ۵۶ تمہارا باپ ابراہیم بہت
مشتاق تھا کہ میرے دن دیکھے چنانچہ اُس نے دیکھے اور خوش ہوا
۵۷ تب یہودی نے اُسے کہا تیری عمر ابھی پچاس برس کی
نہین اور تو نے ابراہیم کو دیکھا ہی ۵۸ یسوع نے انہین کہا
مین تم سے سچ سچ کہتا ہون پیشتر اس سے کہ ابراہیم ہو مین ہون *
۵۹ تب اُنھون نے پتھر اُٹھائے کہ اُسے مارین پر یسوع نے اپنے
تئین پوشیدہ کیا اور ان کے بیچ مین ہوکے ہیکل سے نکلا اور

یون چلا گیا ✻

نوان باب

۱ پھر اُس نے جاتے ہوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندھا تھا دیکھا
۲ اور اُس کی شاگردون نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی گناہ کس نے
کیا اُس شخص نے یا اُس کے ماباپ نے کہ یہہ اندھا پیدا ہوا ✻
۳ یسوع نے جواب دیا نہ تو اس شخص نے گناہ کیا نہ اُس کے ماباپ نے
لیکن تا کہ خدا کے کام اِس مین ظاہر ہوون یون ہوا ۴ ضرور ہے کہ جس نے
مجھے بھیجا مین اُس کے کامون کو جب تک کہ دن ہے کرون رات آتی ہے
اور کوئی اُس وقت کام نہین کر سکتا ۵ جبتک مین جہان مین ہون
جہان کا نور ہون ۶ یہہ کہکے اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے
مٹی گوندھی اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھون پر ملی ۷ اور اُس سے
کہا جا اور سلوام کے حوض مین جسکا ترجمہ بھیجا ہوا ہے نہا تب وہ جا کے
نہایا اور دیکھتا آیا ✻
۸ پھر ہمسایون نے اور جنھون نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا
کہا کیا یہہ وہ نہین جو بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا ۹ بعضون نے کہا یہہ وہی
ہے اورون نے کہا یہہ اُس کی مانند ہے اُس نے کہا مین وہی
ہون ۱۰ پھر اُنھون نے اُسے کہا تیری آنکھین کیون کر کھل گئین
۱۱ اُس نے جواب دیا اور کہا ایک مرد نے جسکا نام یسوع ہے
مٹی گوندھی اور میری آنکھون پر لگائی اور مجھے کہا کہ سلوام

کے حوض مین جا اور نہا سو مین جا کے نہایا اور بینا ہوا ۱۲ تب
انھون نے اسے کہا کہ وہ کہان ہے اُس نے کہا مین نہین جانتا
۱۳ وے اسے جو پہلے اندھا تھا فریسیون پاس لے گئے
۱۴ اور جب کہ یسوع نے مٹی گوندھ کے اُس کی آنکھین کھولین
تھین سبت کا دن تھا ۱۵ پھر فریسیون نے بھی اُس سے
پوچھا کہ تو نے اپنی آنکھین کیونکر پائین اُس نے انہین کہا کہ
اُس نے میری آنکھون پر گیلی مٹی لگائی اور مین نہایا اور دیکھتا ہون
۱۶ تب فریسیون مین سے بعضون نے کہا یہہ مرد خدا کیطرف
سے نہین کیونکہ سبت کے دن کو نہین مانتا اور دون نے
کہا کیونکر ہو سکتا ہے کہ گنہگار انسان ایسے معجزے دکھاوے
سو اُن مین اختلاف تھا ۱۷ انھون نے اُس اندھے شخص سے
پھر کہا تو اُس کے حق مین جس نے تیری آنکھین کھولین کیا کہتا ہے
وہ بولا کہ وہ نبی ہے ۱۸ پر یہودیون نے یہہ بات یقین نکی کہ وہ
اندھا تھا اور بینا ہوا جب تک انہون نے اس شخص کے
ماں باپ کو جو بینا ہوا تھا بلایا ۱۹ اور اُن سے پوچھا کہ کیا یہہ تمھارا
بیٹا ہے جسے تم کہتے ہو اندھا پیدا ہوا تھا پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے
۲۰ اُس کے ماں باپ نے جواب مین انھین کہا ہم جانتے ہین
کہ ہمارا بیٹا ہے اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا ہوا تھا ۲۱ لیکن یہہ ہم نہین جانتے
کہ وہ اب کس سبب سے دیکھتا ہے اور اس کی آنکھون کو کس نے

کھولا ہم نہین جانتے وہ جوان ہے اُس سے پوچھہ لو وہ اپنی آپ کہیگا
۲۲ اُسکے ماباپ یہودیون سے ڈرتے تھے اس لئے اُنہون نے
یہہ کہا کیونکہ یہودیون نے ایکا کیا تھا کہ اگر کوئی اقرار کرے
کہ وہ مسیح ہے تو عبادت خانہ سے نکالا جاوے ✱✱
۲۳ سو اُسکے ماباپ نے کہا کہ وہ جوان ہے اُس سے پوچھو
۲۴ تب اُنہون نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلاکر کہا کہ خدا ہی کا
شکر کر ہم جانتے ہین کہ یہہ مرد گنہگار ہے ۲۵ اُس نے جواب دیا کہ
مین نہین جانتا کہ وہ گنہگار ہے مین ایک بات جانتا ہون کہ مین
اندھا تھا اب دیکھتا ہون ۲۶ تب اُنہون نے اُس سے پھر پوچھا
کہ اُس نے تجھہ سے کیا کیا کیونکر اُس نے تیری آنکھین کھولین
۲۷ اُس نے جواب دیا مین نے تو تمھین ابھی کہا تم نے نہ سنا
کیا تم پھر سنا چاہتے ہو کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہوگے
۲۸ تب اُنہون نے اُسے گالیان دین اور کہا تو اُسکا شاگرد ہے ہم
موسی کے شاگرد ہین ۲۹ ہم جانتے ہین کہ خدا نے موسی سے باتین
کیان پر ہم نہین جانتے کہ یہہ کہان کا ہے ۳۰ اُس شخص نے جواب
مین اُنہین کہا کہ یہہ تعجب ہے کہ تم نہین جانتے وہ کہان کا ہے اور
اُس نے میری آنکھین کھولی ہین ۳۱ ہم جانتے ہین کہ خدا گنہگارون کی
نہین سنتا پر اگر آدمی خداپرست اور اُسکی مرضی پر چلتا ہو تو اُسکی
وہ سنتا ہے ۳۲ دنیا کے شروع سے سننے مین نہین آیا کہ کسی

نے ایک کی آنکھیں جو اندھا پیدا ہوا کھولی ہوں ۳۳ اگر یہہ مرد
خدا کی طرف سے نہوتا تو کچہہ نکر سکتا ۳۴ اُنھوں نے جواب میں
اسے کہا تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا اور تو ہمکو سکھلاتا ہی تب
انھوں نے اُسے باہر نکال دیا ٭
۳۵ یسوع نے سنا کہ اُنھوں نے اسے باہر نکال دیا تب
اُس نے اسے پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی
۳۶ اُس نے جواب میں کہا اے خداوند وہ کون ہی کہ میں اُسپر
ایمان لاؤں ۳۷ یسوع نے اسے کہا تو نے اسے دیکھا ہی
اور وہ جو تجھسے بولتا ہی وہی ہی ۳۸ اُس نے کہا اے خداوند
میں ایمان لاتا ہوں اور اُس نے اسے سجدہ کیا ۳۹ تب یسوع
نے کہا کہ میں عدالت کے لئے اس دنیا میں آیا ہوں تاکہ وے
جو نہیں دیکھتے ہیں دیکھیں اور دیکھنے والے اندھے ہو ویں
۴۰ فریسیوں نے جو اُسکے ساتھ تھے یے باتیں سنکے
اسے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں ۴۱ یسوع نے انھیں کہا اگر
تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہوتے پر اب تم تو کہتے ہو ہم
دیکھتے ہیں اِس لئے تمہارا گناہ باقی ہی

دسواں باب

۱ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل
نہیں ہوتا بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا ہی وہ چور اور

بٹ مار ہے ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہے بھیڑون کا
گڈریا ہے ۳ دربان اسکے لئے کھولتا ہے اور بھیڑین اسکی آواز
سنتی ہین اور وہ اپنی بھیڑون کو نام لے کے بلاتا ہے اور انھین
باہر لیجاتا ہے ۴ اور جب وہ اپنی بھیڑونکو باہر نکالتا ہے تو اُنکے آگے
آگے چلتا ہے اور بھیڑین اُسکے پیچھے ہولیتی ہین کیونکہ وے
اُسکی آواز پہچانتی ہین ۵ اور بیگانے کے پیچھے نہین جاتین بلکہ
اُس سے بھاگتی ہین اسلئے کہ بیگانون کی آواز نہین پہچانتین *
۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہین کہی لیکن وے نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتین
تھین جو وہ اُن سے کہتا تھا *
۷ تب یسوع نے پھر کہا مین تمسے سچ سچ کہتا ہون کہ بھیڑونکا دروازہ
مین ہون ۸ سب جتنے مجھ سے آگے آئے چور اور بٹ مار ہین اور
بھیڑون نے اُنکی نہ سنی ۹ دروازہ مین ہون اگر کوئی شخص مجھہ
سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آئے جائیگا اور چراگاہ
پائیگا ۱۰ چور نہین آتا مگر چرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو
مین آیا ہون تاکہ وے زندگی پائین اور زیادہ حاصل کرین *
۱۱ اچھا گڈریا مین ہون اچھا گڈریا بھیڑون کے لئے اپنی جان دیتا ہے
۱۲ پر مزدور اور وہ جو گڈریا نہین اور بھیڑون کا مالک نہین بھیڑیا
آتے دیکھکر بھیڑون کو چھوڑ دیتا ہے اور بھاگ نکلتا ہے اور بھیڑیا
انہین پکڑتا ہے اور بھیڑون کو پراگندہ کرتا ہے ۱۳ مزدور بھاگتا ہے

کیونکہ وہ مزدور ہے اور بھیڑون کے لئے کچھ فکر نہین کرتا ٭
۱۴ اچھا گڈریا مین ہون اور اپنی بھیڑون کو پہچانتا ہون اور میری بھیڑین مجھے
جانتی ہین ۱۵ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہے اُسیطرح
مین باپ کو جانتا ہون اور مین بھیڑون کے لئے اپنی جان
دیتا ہون ۱۶ اور میری اور بھی بھیڑین ہین جو اِس گلے کی نہین ضرور
کہ مین اُنھین بھی لاؤن اور وے میری آواز سنینگی اور گلہ
ایک اور گڈریا ایک ہوگا ۱۷ باپ مجھے اِس لئے پیار کرتا ہے
کہ مین اپنی جان دیتا ہون تاکہ مین اُسے پھیر لون ۱۸ کوئی شخص
اُسے مجھ سے نہین لے سکتا پر مین اُسے آپ سے دیتا ہون
مجھ مین قدرت ہے کہ اُسے دون اور مجھ مین قدرت ہے
کہ اُسے پھیر لون یہہ حکم مین نے اپنے باپ سے پایا ٭
۱۹ تب یہودیون کے بیچ اِن باتون کے سبب پھر اختلاف
ہوا ۲۰ اور بہتون نے اُن مین سے کہا کہ اُس کے ساتھ
دیو ہے اور وہ سِڑی ہے تم اُس کی کیون سنتے ہو ٭
۲۱ اوروں نے کہا یے باتین دیوانے کی نہین کیا دیوانہ ہے
کی آنکھین کھول سکتا ہے ٭
۲۲ جب اورشلیم مین عید تقدس ہوئی اور جاڑے کا موسم
تھا ۲۳ تب یسوع ہیکل کے بیچ سلیمانی اُسارے مین
پھرتا تھا ۲۴ اُس وقت یہودیون نے اُس کے آس پاس

آکے اُسے کہا تو کب تک ہمارے دل کو ادہر مین رکھیگا اگر
تو مسیح ہی تو ہم کو صاف کہہ دے ۲۵ یسوع نے اُنہین
جواب دیا کہ مین نے تو تمہین کہا اور تم نے یقین نکیا جو کام
مین باپ کے نام سے کرتا ہون وے میرے گواہ ہین *
۲۶ لیکن تم ایمان نہین لاتے کیونکہ جیسا مین نے تمہین کہا تم
میری بھیڑون سے نہین ۲۷ میری بھیڑین میری آواز سنتی ہین
اور مین اُنہین جانتا ہون اور وے میرے پیچھے چلتے ہین *
۲۸ اور مین اُنہین ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہون اور وے کبھی
ہلاک نہون گی کوئی اُنہین میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا *
۲۹ میرا باپ جس نے اُنہین مجھے دیا ہے سب سے بڑا ہے
اور کوئی اُنہین میرے باپ کے ہاتھ سے چھین نہین لے
سکتا ۳۰ مین اور باپ ایک ہین ۳۱ تب یہودیون نے پھر
پتھر اُٹھائے کہ اس پر پتھراو کرین ۳۲ یسوع نے اُنہین جواب
دیا کہ مین نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہین
دکھلائے ہین اُن مین سے کس کام کے لئے تم مجھے پتھراو کرتے
ہو * *
۳۳ یہودیون نے اسے جواب دیا کہ ہم تجھے اچھے کام کے
لئے نہین بلکہ اس لئے تجھے پتھراو کرتے ہین کہ تو کفر
بکتا ہے اور آدمی ہوکے اپنے تئین خدا بناتا ہے ۳۴ یسوع

اُنہیں جواب دیا کیا تمہاری شرع میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے
کہا تم خدا ہو ۳۵ اُس نے تو اُنہیں جن کے پاس خدا کا کلام
آیا خدا کہا اور ممکن نہیں کہ کتاب کی بات ٹلے ۳۶ تم
اُسے جسے خدا نے مقدس کیا اور جہان میں بھیجا کہتے ہو تو
کفر بکتا ہے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں ۳۷ اگر میں اپنے
باپ کے کام نہیں کرتا تو مجھپر ایمان مت لاؤ ۳۸ لیکن اگر میں
کرتا ہوں تو اگرچہ مجھپر ایمان نہ لاؤ تو بھی کاموں پر ایمان
لاؤ تا کہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھ میں اور میں اُس میں
ہوں ۳۹ تب اُنہوں نے پھر چاہا کہ اسے پکڑ لیں پر وہ
اُن کے ہاتھوں سے نکل گیا ۴۰ اور یردن کے پار اُسی جگہ
جہاں یوحنا پہلے بپتسما دیا کرتا تھا پھر گیا اور وہاں رہا
۴۱ بہتوں نے اُس پاس جا کے کہا کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں
دکھایا پر سب باتیں جو یوحنا نے اُس کے حق میں کہیں سچی تھیں
۴۲ اور وہاں بہت سے اُسپر ایمان لائے *

گیارہواں باب

۱ اور لعاذر نام ایک شخص بیت عنیا کا رہنے والا جو مریم
اور اس کی بہن مرتا کے گانوں کا تھا بیمار تھا ۲ یہ وہی مریم ہے جسنے
کہ خداوند کو عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں
کو پونچھا تھا اُسکا بھائی لعاذر بیمار تھا ۳ اِس نے

اس کی بہنون نے اُس کو کہلا بھیجا کہ خداوند دیکھ جسے تو پیار
کرتا ہے بیمار ہے ۴ یسوع نے سُن کے کہا یہہ موت کی بیماری
نہین لیکن خدا کی بزرگی کے لئے ہے تاکہ اس سبب سے
خدا کے بیٹے کی بزرگی کی جاوے ۵ اور یسوع مرتھا کو اور
اس کی بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا ۶ سو جب اُس نے
سنا کہ وہ بیمار ہے تو اور دو روز اُسی جگہہ جہان وہ تھا
رہا ۷ پھر بعد اس کے اُس نے شاگردون سے کہا او
ہم پھر یہودیہ مین جاوین ۸ شاگردون نے اُسے کہا ای ربی
ابھی یہودیون نے چاہا تھا کہ تجھے پتھراؤ کرین اور تو وہان
پھر جاتا ہے ۹ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے
نہین اگر کوئی شخص دن کو چلے تو وہ ٹھوکر نہین کھاتا کیونکہ
وہ اس جہان کی روشنی دیکھتا ہے ۱۰ پر اگر کوئی شخص
رات کو چلے تو وہ ٹھوکر کھاتا ہے پر اُسکو روشنی نہیں *
۱۱ اس نے یہ باتین کہین پھر اُن سے کہا کہ ہمارا دوست لعازر
سو گیا ہے پر مین جاتا ہون کہ اُسے جگاؤن * *
تب اُس کے شاگردون نے کہا ای خداوند اگر وہ سوتا ہے
تو چنگا ہوگا ۱۳ یسوع نے تو اس کی موت کی کہی پر اُنھون نے
خیال کیا کہ اس نے نیند کے آرام کی فرمائی *
۱۴ تب یسوع نے اُنھین صاف کہا کہ لعازر مر گیا *

۱۵ اور مین تمہارے لیئے خوش ہون که وہان نه تها تاکه تم
ایمان لاؤ اؤ اُس پاس چلیں ۱٦ تب ثوما نے جسے [illegible] کہتے ہیں
اپنے ہم شاگردون سے کہا آؤ ہم بهی چلیں تاکه اسکے
ساتھ مرین ***
۱۷ یسوع نے آکے دریافت کیا که چار دن ہوئے که اُسے قبر مین گاڑ چکے
۱۸ اور بیت عنیا اورشلیم سے نزدیک قریب پندرہ تیر پرتاب کے
تها ۱۹ اور بہت سے یہودی مرتا اور مریم کے پاس آئے تهے که ان کے
بهائی کے لئے انہیں تسلی دین ۲۰ سو مرتا نے جو سنا که یسوع آتا ہے
اُسکا استقبال کیا پر مریم گهر مین بیٹهی رہی ۲۱ تب مرتا نے
یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہان ہوتا تو میرا بهائی نه مرتا ۲۲ لیکن
مین جانتی ہون که اب بهی جو کچھ تو خدا سے مانگے خدا تجهے دیگا *
۲۳ یسوع نے اسے کہا تیرا بهائی پهر اٹهیگا ۲۴ مرتا نے اُسے کہا که مین جانتی ہون
که قیامت مین پچهلے دن پهر اٹهیگا ۲۵ یسوع نے اُسے کہا قیامت اور
زندگی مین ہون جو مجهپر ایمان لاوے اگرچه وہ مر جاوے
جئیگا ۲٦ اور جو کوئی جیتا ہے اور مجهپر ایمان لاتا ہے کبهی نه مریگا تو
یہه یقین رکهتی ہے ۲۷ اُس نے اسے کہا ہان ای خداوند مجهے یقین ہے که
خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا مین آنیوالا تها تو ہی ہے ۲۸ وہ یہه
کہه کے چلی گئی اور چپکے سے اپنی بہن مریم کو بلا کے کہا که استاد
آیا ہے اور بلاتا ہے ۲۹ وہ بات سنتے ہی اُٹهی اور اُس پاس

آئی ۳۰ تب یسوع ہنوز بستی میں نہ پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہہ تھا
جہاں مرتھا اُسسے ملی تھی ۳۱ تب یہودی جو اُس کے ساتھہ گھر میں
تھے اور اُسے تسلی دیتے تھے دیکھہ کے کہ مریم جلد اُٹھی اور باہر گئی
یوں کہتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی
ہے ۳۲ اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئی اور اُسے
دیکھا تو اُس کے قدموں پر گر کے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا
تو میرا بھائی مر نجاتا ۳۳ جب یسوع نے اُسکو دیکھا کہ روتی ہے
اور یہودیوں کو بھی جو اُس کے ساتھہ آئے تھے کہ روتے ہیں
تو دل سے آہ مارا اور افسوس کیا ۳۴ اور کہا تم نے اُسے
کہاں رکھا اُنھوں کہا خداوند آ اور دیکھہ ۳۵ یسوع رویا *
۳۶ تب یہودی بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا
۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کہا کیا یہہ مرد جس نے اندھے کی آنکھیں
کھولیں نکر سکا کہ یہہ شخص بھی نہ مرتا ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے
پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر
دھرا تھا ۳۹ یسوع نے کہا کہ پتھر کو اُٹھاؤ اُس مرد کی بہن مرتھا نے
اُسے کہا ایخداوند اُسسے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے
چار دن ہوئے ۴۰ یسوع نے اُسے کہا کیا میں نے تجھے نہیں
کہا کہ اگر تو ایمان لاوے تو خدا کی بزرگی دیکھیگی **
۴۱ تب اُنھوں نے سنگ وہاں سے جہاں وہ مردہ گرا

اُٹھایا یسوع نے آنکھیں اوپر کرکے کہا اے باپ میں
تیرا شکر کرتا ہون کہ تونے میری سنی ہے ۴۲ اور مین نے
جانا کہ تو میری نت سنتا ہے پر اُن لوگون کے باعث جو اس
پاس کھڑے ہین مین نے یہہ کہا تاکہ وے ایمان لاوین کہ تونے
مجھے بھیجا ہے ۴۳ اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا کہ اے لعازر
باہر نکل آ ۴۴ تب وہ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھہ پانو بندھے
ہوئے باہر نکل آیا اُسکا چہرہ گرد اگرد رومال سے لپٹا ہوا تھا
یسوع نے اُنھین کہا اُسے کھول دو اور جانے دو * *
۴۵ تب یہودیون مین سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یہ
کام یسوع نے کئے دیکھے تھے اُسپر ایمان لائے ۴۶ پر بعضون
نے اُن مین سے فریسیون پاس جاکے اُن کامون کا جو
یسوع نے کئے تھے ذکر کیا ۴۷ تب سردار کاہنون اور
فریسیون نے ایک مجلس جمع کیا اور کہا کہ ہم کیا کرتے
ہین کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا ہے ۴۸ اگر ہم اُسے
یونہین چھوڑین تو سب اُسپر ایمان لاوینگے اور رومی آکے
ہماری ولایت اور قوم کو بھی لے لینگے ۴۹ اور قیافا
نام ایک نے اُن مین سے جو اُس سال سردار کاہن تھا
اُنسے کہا تم کچھہ نہین جانتے ہو ۵۰ اور نہ اندیشہ کرتے
ہو کہ ہمارے لیئے یہہ بہتر ہے کہ ایک مرد قوم کے بدلے

مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہووے ۵۱ اس نے یہہ اپنی طرف سے نہیں
کہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاہن تھا پیش
خبری کی کہ یسوع اس قوم کے واسطے مریگا ۵۲ اور نہ صرف
اُس قوم کے واسطے بلکہ اسواسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندون
کو جو پراگندہ ہوئے باہم جمع کرے ۵۳ سو انھون نے اُسی
روز سے آپس مین مشورت کی کہ اسکو جان سے مارین *
۵۴ اس لئے یسوع نے یہودیون مین ظاہر پھرنا چھوڑا بلکہ وہان
سے ایک ملک مین بیابان کے نزدیک افرائیم نام ایک شہر مین گیا
اور اپنے شاگردون کے ساتھہ وہان گذران کیا *
۵۵ یہودیون کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے
پہلے اس ملک سے اورشلیم کو گئے تاکہ اپنے تئین پاک کرین
۵۶ ادھر یسوع کی تلاش کی اور ہیکل مین کھڑے ہو کے آپس مین
کہا کہ تم کیا گمان کرتے ہو کیا وہ عید مین نہ آئیگا ۵۷ اور
کاہنون اور فریسیون نے بھی حکم کیا تھا کہ اگر کوئی جانتا
کہ وہ کہان ہے دکھلاوے تاکہ اُسے پکڑ لین *

بارھوان باب

۱ پھر یسوع بیت عنیا مین جہان لعاذر تھا جسے اُس نے
مردون مین سے اُٹھایا تھا فسح سے چھہ روز آگے آیا
۲ وہان انھون نے اُسکے لئے کھانا تیار کیا اور مرتا خدمت کرتی

تھی اور ایک اُن میں سے جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے
تھے لعاذر تھا ۳ تب مریم نے جٹاماسی کا آدھہ سیر خالص
اور قیمتی عطر لیکر یسوع کے پانون پر ملا اور اپنے بالون سے
اُس کے پانون پونچھے اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا *
۴ تب یہوداہ اسکریوطی نے جو شمعون کا بیٹا اور ایک
اُس کے شاگردون میں سے اور اُسے پکڑوایا چاہتا تھا
کہا ۵ کہ یہہ عطر تین سو دینار کو کیون نہ بیچا گیا اور محتاجون
کو نہ دیا گیا ۶ اُس نے یہہ نہ اِس لئے کہا کہ محتاجون کی کچھہ
فکر کرتا تھا پر اِس لئے کہ وہ چور تھا اور تھیلی ساتھہ رکھتا تھا
اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا ۷ تب یسوع نے
کہا اُسے چھوڑ دے کہ اُس نے یہہ میرے روز دفن کے لئے
رکھا تھا ۸ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمھارے ساتھہ ہونگے پر مین
ہمیشہ تمھارے ساتھہ نہین * *
۹ اور یہودیون کی بڑی جماعت نے جانا کہ وہ وہان ہے
اور وے آئے نہ صرف یسوع کی سبب بلکہ اِس لئے بھی لعاذر
کو جسے اُس نے جلایا تھا دیکھین ۱۰ تب سردار کاہنون نے
مشورت کی کہ لعاذر کو بھی جان سے مارین ۱۱ کیونکہ اُس کے
سبب سے بہت یہودی پھر گئے اور یسوع پر ایمان لائے
۱۲ دوسرے روز جماعت نے جو عید مین آئی تھی یہہ سن کے

یسوع اورشلیم مین آتا ہے ۱۳ کھجور کے درختون کی ڈالیان
لیان اور نکلے کہ اُس سے ملاقات کرین اور پکارتے ہوشعنا
مبارک اسرائیل کا بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے ۱۴ اور
یسوع ایک گدھے کا بچا پاکر اُسپر سوار ہوا چنانچہ لکھا ہے ۱۵
کہ اے صیہون کی بیٹی مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدہے کے
بچے پر سوار آتا ہے ۱۶ اس کے شاگرد پہلے یے باتین نہ سمجھے
لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تب اُنھون نے یاد
کیا کہ یے باتین اُس کے حق مین لکھی تہین اور یہہ کہ اُنھون
نے اسی سے یہہ سلوک کئے ❋❋
۱۷ تب اُن لوگون نے جو اُس کے ساتھہ تھے جب اس نے
لعازر کو قبر سے باہر بلایا اور جلایا تھا گواہی دی ۱۸ اِس سبب سے
جماعت بھی اُس کی ملاقات کو نکلی کیونکہ اُنھون نے سنا
کہ اُس نے یہہ معجزہ دکھلایا ۱۹ فریسیون نے آپس مین کہا تم
دیکھتے ہو کہ تمہین کچھہ فایدہ نہین دیکھو کہ جہان اُسکا پیرو ہو چلا
۲۰ اور ان کے درمیان جو عید مین پرستش کرنے آئے تھے
بعضے یونانی تھے ۲۱ وے فیلبوس کے پاس جو بیت صیدا
جلیل کا تھا آیا اور اُس سے عرض کیا کہ اے صاحب ہم چاہتے ہین
کہ یسوع کو دیکھین ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا اور
اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی ۲۳ یسوع نے

اُنہین یہہ جواب دیا کہ وقت آیا جو ابن آدم جلال پاوے
۲۴ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ گیہون کا دانہ اگر زمین مین
گرکے مرنجاوے تو اکیلا رہتا ہے پر اگر وہ مرے تو بہت
سا پھل لاتا ہے ۲۵ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے
اُسے کھوئیگا اور وہ جو اس جہان مین اپنی جان کا دشمن ہے
اسے ہمیشہ کی زندگی تک حفاظت کریگا ۲۶ اگر کوئی میری خدمت
کرے تو چاہئے کہ میری پیروی کرے اور جس جگہہ مین ہون
میرا خادم بھی وہین ہوگا اگر کوئی میری خدمت کرتا ہے تو باپ
اُس کی عزت کریگا *
۲۷ اب میری جان گھبراتی ہے اور کیا مین کہون اے باپ
مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن مین تو اسی لئے اس گھڑی
تک آیا ہون ۲۸ اے باپ اپنے نام کو جلال بخش ۔ وہین آسمان
سے آواز آئی کہ مین نے جلال بخشا ہے اور پھر جلال بخشونگا
۲۹ تب لوگون نے جو حاضر تھے یہہ سن کے کہا کہ یہہ بادل گرجا
اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے بولا ۳۰ یسوع نے جواب
دیا اور کہا کہ یہہ آواز میرے واسطے نہین بلکہ تمھارے لئے
آئی ۳۱ اب اِس جہان پر حکم ہوتا ہے اب اس جہان کا سردار
نکال دیا جائیگا ۳۲ اور مین جو ہون اگر زمین سے اوپر اٹھایا
جاؤن تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا ۳۳ اُس نے یہہ کہکے

بتا دیا کہ وہ کس موت سے مرنے پر تھا ۳۴ لوگون نے جواب مین
کہا ہم نے شریعت مین سنا ہی کہ مسیح ابد تک رہیگا پھر تو کیونکر
کہتا ہی کہ ابن آدم ضرور ہی کہ اُٹھایا جاوے یہہ ابن آدم کون ہی *
۳۵ یسوع نے اُنہین کہا کہ نور ابھی تھوڑی دیر تمہارے ساتھہ ہی جب تک
کہ نور تمہارے ساتھہ ہی چلو نہو کہ تاریکی تمہین جا پکڑے اور وہ جو اندھیرے
مین چلتا ہی نہین جانتا کہ کدھر جاتا ہی ۳۶ جب تک نور تمہارے
ساتھہ ہی نور پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند ہو یسوع نے یے باتین
کہین اور جاکے اپنے تئین اُن سے چھپایا *
۳۷ اور اگرچہ اُس نے اُن کے روبرو اتنے معجزے دکھائے
پر وے ایمان نہ لائے ۳۸ تاکہ اشعیا نبی کا کلام جو اُس نے کہا پورا
ہووے کہ اے خداوند ہماری خبر کو کس نے یقین کیا ہی اور خداوند کا
ہاتھہ کس پر ظاہر ہوا ہی ۳۹ اس لئے وے ایمان نہ لا سکے اس لئے
کہ اشعیا نے پھر کہا ۴۰ اُس نے اُن کی آنکھین اندھی کیان اور اُنکے
دل سخت کئے ہین تا نہو کہ وے آنکھون سے دیکھین اور دل سے
سمجھین اور پھرین اور مین اُنھین چنگا کرون ۴۱ اشعیا نے جب
اُس کے جلال کو دیکھا تو یے باتین کہین اور اُس کی بابت کہا *
۴۲ لیکن باوجود اُس کے سردارون مین سے بھی بہت
اُس پر ایمان لائے مگر فریسیون کے باعث اُنھون نے
اقرار نکیا کہ نہو عبادت خانے سے نکالے جاوین * *

۴۳ کیونکہ وے آدمیون کی تعریف کو خدا کی تعریف سے
زیادہ عزیز جانتے تھے *
۴۴ یسوع نے پکارکے کہا وہ مجھپر ایمان لاتا ہی مجھپر
نہین بلکہ اُسپر جسنے مجھے بھیجا ایمان لاتا ہی ۴۵ اور
وہ جو مجھے دیکھتا ہی میرے بھیجنےوالے کو دیکھتا ہی *
۴۶ مین جہان مین نور آیا ہون تاکہ جو کوئی مجھپر ایمان لاوے
اندھیرے مین نہ رہے ۴۷ اور اگر کوئی شخص میری باتین
سنکے اور ایمان نہ لاوے تو مین اُسپر حکم نہین کرتا کیونکہ مین
نہین آیا کہ جہان پر حکم کرون بلکہ اسلئے کہ جہان کو بچاؤن
۴۸ اُسکے لئے جو کہ مجھے حقیر جانتا اور میری باتون کو قبول نہین
کرتا ایک حکم کرنیوالا ہی کلام جو مین نے کہا ہی وہی اُسپر پچھلے دن
حکم کریگا ۴۹ کیونکہ مین نے تو آپ سے نہین بلکہ باپ نے
جسنے مجھے بھیجا فرمان دیا کہ مین کیا بولون اور مین کیا کہون
۵۰ اور مین جانتا ہون کہ اُسکا فرمان ہمیشہ کی زندگی ہی *
۵۱ پس جو کچھ کہ مین کہتا ہون جسطرح باپ نے مجھے کہا ہی
اُسیطرح کہتا ہون *

* تیرھوان باب *

۱ عید فسح سے پہلے یسوع نے جانا کہ میرا وقت آپہنچا ہی
کہ اِس جہان سے باپ پاس جاؤن سو جیسا وہ اپنے آپنے

خاصون کو جو دنیا مین تھے پیار کرتا تھا ویسے ہی آخر تک اُنہین
پیار کرتا رہا ۲ اور جب رات کا کھانا کھا چکے تو شیطان نے
شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی کے دل مین ڈالا کہ اُسے
پکڑوا دے ۳ یسوع یہہ جان کر کہ باپ نے سب چیزین میرے
ہاتھہ مین دین اور مین خدا کے پاس سے آیا تھا اور خدا کے پاس
جاتا ہون ۴ کھانے سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اتار رکھے اور ایک
رومال لیکر اپنی کمر مین باندھا ۵ بعد اُس کے ایک باسن مین پانی
ڈالا اور شاگردون کے پانو دھونے اور اُس رومال سے جو
کمر مین بندھا تھا پونچھنے لگا ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا تب
اُس نے اُسے کہا اَے خداوند تو میرے پانو دھوتا ہے *
۷ یسوع جواب مین اُسے کہا جو مین کرتا ہون اب تو جانتا
نہین پر بعد اُس کے جانیگا ۸ پطرس نے اُسے کہا کہ تو میرے
پانو کبھی نہ دھونا یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر مین تجھے نہ
دھوؤن تو میرے ساتھہ تیرا حصہ نہوگا ۹ شمعون پطرس نے
اُسے کہا کہ اَے خداوند صرف میرے پانو نہین بلکہ ہاتھہ اور سر بھی
۱۰ یسوع نے اُسے کہا وہ جو دھویا گیا ہے سو سوا پانو دھونے
کے محتاج نہین بلکہ سراسر پاک ہے اور تم پاک ہو لیکن سب
نہین ۱۱ اور وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو جانتا تھا اسلیئے
اُس نے کہا تم سب پاک نہین ہو * *

۱۲ جب وہ اُن کے پانو دہو چکا تو اپنے کپڑے لئے پھر بیٹھک
انہیں کہا آیا تم جانتے ہو میں نے تم سے کیا کیا ۱۳ تم مجھے
استاد اور خداوند کہا کرتے ہو اور تم خوب کہتے ہو کیونکہ میں
ہوں ۱۴ پس جب کہ مجھ خداوند اور استاد نے تمہارے پانو
دہوئے تو تمہیں بھی لازم ہے کہ ایک دوسرے کے پانو دہوؤ *
۱۵ اِس لئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے کہ تا جیسا میں نے
تم سے کیا تم بھی کرو ۱۶ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ خدمتگار اپنے
آقا سے بزرگ نہیں اور نہ وہ بھیجا گیا ہے اپنے بھیجنے والے
سے بزرگ ہے ۱۷ اگر تم یہ باتیں سمجھتے اور اُنہیں کرتے ہو تو
مبارک ہو ۱۸ میں تم سب کا نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں
نے چنا ہے لیکن تاکہ کتاب پوری ہووے اُس نے جو میرے
ساتھ روٹی کھاتا ہے مجھ پر لات اٹھائی ہے ۱۹ اب میں تم سے
اس کے ہونے سے پہلے کہتا ہوں کہ جب ہو جاوے تو تم ایمان
لاؤ کہ میں ہی ہوں ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو اسے جسے
میں بھیجتا ہوں قبول کرتا ہے مجھے قبول کرتا ہے اور وہ جو مجھے
قبول کرتا ہے اسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہے *
۲۱ یسوع یوں کہہ کے دل میں گھبرایا اور گواہی دیکے بولا میں
تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑاویگا ۲۲ تب
شاگرد شبہہ میں کہ اس نے کس کی بات کہی ایک دوسرے کو دیکھنے

لگے ۲۳ اب اُس کے شاگردون مین سے ایک جسے یسوع پیار
کرتا تھا یسوع کی چھاتی پہ تکیہ لئے تھا ۲۴ تب شمعون پطرس
نے اسے اشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ وہ جس کے اُس نے
کہی کون ہی ۲۵ تب اُس نے یسوع کے سینے پر گرکے
کہا اے خداوند وہ کون ہی ۲۶ یسوع نے جواب دیا جسے مین نوالا
ترکر کے دیتا ہون وہی ہی پھر اُس نے نوالا ترکرکے شمعون
کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی کو دیا ** و
۲۷ اور بعد اس نوالے کے شیطان اُس مین سمایا تب
یسوع نے اُسے کہا جو کچھ کہ تو کرتا ہی جلد کر ۲۸ اور کسی شخص
نے ان مین سے جو کھانے بیٹھے تھے نہ جانا کہ اُس نے اُسے
کس ارادے سے کہا ۲۹ بعضون نے اس لئے کہ یہوداہ کے پاس
تھیلی تھی گمان کیا کہ یسوع اسے کہتا تھا کہ جو ہم کو عید کے لئے درکار
ہی سو مول لے یا کہ محتاجون کو کچھ دے ** ** گیا
۳۰ تب وہ نوالا پاکر فی الفور نکلا اور رات تھی ۳۱ جب وہ چلا
یسوع نے اُسے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا اور خدا نے
اُس کے باعث جلال پایا ۳۲ اگر خدا اُس سے جلال پاتا ہی
تو خدا اسے بھی آپ سے جلال دیگا اور اُسے فی الفور جلال
دیگا ۳۳ اے بچو اب تھوڑی دیر مین تمہارے ساتھ ہون تم
مجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ مین نے یہودیون سے کہا جہان مین جاتا ہون

تم نہین آسکتے ویسا اب مین تمہین بھی کہتا ہون ۳۴ مین
تمہین نیا حکم دیتا ہون کہ ایک دوسرے سے محبت کرو
جیسے مین نے تم سے محبت کی ایسے ہی تم بھی ایک دوسرے
سے محبت کرو ۳۵ اِسی سے سب جانینگے کہ تم میرے
شاگرد ہو اگر تم آپس مین محبت رکھو **
۳۶ شمعون پطرس نے اُسے کہا خداوند تو کہان جاتا ہی یسوع نے
جواب دیا جہان مین جاتا ہون تو اب میرے پیچھے آ نہین
سکتا پر آگے کو میرے پیچھے آویگا ۳۷ پطرس نے اُسسے
کہا خداوند مین تیرے پیچھے اب کیون نہین آسکتا مین تیرے
لئے اپنی جان دونگا ۳۸ یسوع نے اُسے جواب دیا کیا
تو میرے لئے اپنی جان دیگا مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ
مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا انکار نکرے

* چودھوان باب *

۱ دلگیر مت ہو تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھپر بھی ایمان لاؤ
۲ میرے باپ کے گھر مین بہت مکان ہین نہین تو مین تمہین
کہتا مین جاتا ہون تا تمہارے لئے جگہہ تیار کرون ۳ اور مین جاکے
اور جگہہ تیار کر کے پھر آؤنگا اور تمہین اپنے ساتھہ لونگا
تاکہ جہان مین ہون تم بھی ہو ۴ اور جہان مین جاتا ہون
تم جانتے ہو اور راہ جانتے ہو ۵ توما نے اُسے کہا

ای خداوند ہم نہین جانتے تو کہان جاتا ہی اور ہم کیونکر
اُس راہ کو جان سکین ۶ یسوع نے اُسسے کہا راہ اور سچائی اور
زندگی مین ہون کوئی بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس آ نہین سکتا
۷ اگر تم نے مجھے جانتے تو تم میرے باپ کو بھی جانتے اور اب تم
جانتے ہو اور اسے دیکھا ہی ❋
۸ فیلبوس نے اسے کہا ای خداوند باپ کو ہمین دکھلا کہ ہماری
خاطرجمعی ہو ۹ یسوع نے اُسسے کہا کہ ای فیلبوس مین
اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہون اور تو نے ہنوز مجھے نہ
جانا جسنے مجھے دیکھا ہی باپ کو دیکھا ہی اور تو کیونکر
کہتا ہی کہ باپ کو ہمین دکھلا ۱۰ کیا تو یقین نہین کرتا کہ مین
باپ مین اور باپ مجھہ مین ہی یہ باتین جو مین تمہین کہتا ہون
مین آپ سے نہین کہتا لیکن باپ جو مجھہ مین رہتا ہی وہ یہ
کام کرتا ہے ۱۱ میری بات یقین کرو کہ مین باپ مین ہون اور
باپ مجھہ مین اور نہین تو انکاموں کے سبب مجھے سچا جانو ❋
۱۲ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی وے کام
جو مین کرتا ہون وہ بھی کریگا اور ان سے بھی بڑے کام کریگا
کیونکہ مین اپنے باپ پاس جاتا ہون ۱۳ اور تم میرے نام
سے جو کچھہ مانگوگے مین وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے مین جلال پاوے
۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے تو مین کرونگا ❋

۱۵ اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو ۱۶ اور
مین اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہین دوسرا
تسلی دینے والا بخشے گا کہ ہمیشہ تمھارے ساتھ رہے ۱۷ یعنے
روح حق جسے دنیا قبول نہین کر سکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہے
اور نہ اُسے جانتی ہے لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمھارے
ساتھہ رہتا ہے اور تم مین ہوگا ۱۸ مین تمہین یتیم نہ چھوڑونگا
مین تمھارے پاس آؤنگا ۱۹ اب تھوڑی دیر ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ
دیکھیگی پر تم مجھے دیکھتے ہو اور اس لئے کہ مین جیتا ہون تم بھی
جیوگے ۲۰ اُس روز تم جانوگے کہ مین باپ مین اور تم مجھہ مین
اور مین تم مین ہون ❊

۲۱ جس پاس میرے حکم ہین اور وہ انپر عمل کرتا ہے وہی مجھہ سے
محبت کرتا ہے اور وہ جو مجھہ سے محبت کرتا ہے میرے باپ کا
پیارا ہوگا اور مین اُس سے محبت کرونگا اور اپنے تئین اُسپر
ظاہر کرونگا ۲۲ یہوداہ نے نہ وہ جو اسکریوطی تھا اُسے کہا کہ اے
خداوند کیونکر ہے کہ تو آپ کو ہمپر ظاہر کریگا اور دنیا پر نہین
۲۳ یسوع نے جواب مین اُسے کہا اگر کوئی مجھہ سے محبت کرتا ہے
وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس سے محبت کریگا
اور ہم اُس پاس آوینگے اور اُس کے ساتھہ رہینگے ❊
۲۴ جو مجھہ سے محبت نہین کرتا میرے کلام پر عمل نہین کرتا

اور یہ کلام جو تم سنتے ہو میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے
مجھے بھیجا ہے ۲۵ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے
تم سے کہیں ۲۶ لیکن وہ تسلی دینے والی روح قدس جسے باپ
میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلائیگی اور یہ
باتیں جو کچھ کہ میں نے تمہیں کہی ہیں تمہیں یاد دلاویگی ۲۷ آرام
تمہیں دئے جاتا ہوں اپنا آرام میں تمہیں دیتا ہوں نہ جس طرح
سے کہ دنیا دیتی ہے میں تمہیں دیتا ہوں دلگیر مت ہو اور
مت ڈرو ۲۸ تم سن چکے ہو کہ میں نے تمکو کہا میں جاتا ہوں
اور تم پاس پھر آتا ہوں اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اس
کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ
میرا باپ مجھ سے بڑا ہے ۲۹ اور اب میں نے تمہیں اس کے
ہونے سے پیشتر کہا کہ جب ہو جاوے تم ایمان لائیو *
۳۰ بعد اس کے میں تم سے بہت کلام نکرونگا اس لیے کہ
اس جہان کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اس کی کوئی چیز نہیں
۳۱ لیکن تاکہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں
جس طرح باپ نے مجھے فرمایا میں ویسا ہی کرتا ہوں اٹھو یہاں
سے جائیں

* پندرھواں باب *

۱ میں سچ انگور کا درخت ہوں اور میرا باپ باغبان *

۲ جو ڈالی مجھہ مین میوہ نہین لاتی وہ اُسے توڑ ڈالتا ہے اور
ہر ایک جو میوہ لاتی وہ اُسے صاف کرتا ہے تاکہ وہ میوہ زیادہ
لاوے ۳ اب تم کلام کے سبب جو مین نے تمہین کہا پاک ہو
۴ مجھہ مین قایم رہو اور مین تم مین جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ
نہین لا سکتی مگر جب کہ وہ درخت مین قایم ہو اسیطرح تم بھی
نہین مگر جب کہ مجھہ مین قایم ہو ۵ انگور کا درخت مین ہون تم
ڈالیان وہ جو مجھہ مین قایم رہتا ہے اور مین اُس مین وہی بہت
میوہ لاتا ہے اس لئے کہ مجھہ سے جدا تم کچھہ نہین کر سکتے
۶ اگر کوئی مجھہ مین قایم نہو تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا
اور سوکھہ جاتا ہے لوگ اُنہین بٹورتے ہین اور آگ مین جھونکتے
اور وہ جلائی جاتی ہین ۷ اگر تم مجھہ مین قایم رہو اور میری باتین
تم مین قایم رہین تو جو چاہو گے سو مانگو گے اور تمہارے لئے
وہ ہوگا ۸ میرے باپ کا جلال اُسی سے ہے کہ تم بہت میوہ
لاؤ اور تم میرے شاگرد ہوگے ۹ جیسے میرے باپ نے مجھہ
سے محبت کی ویسی ہی مین نے تم سے محبت کی میری محبت
مین ثابت رہو ۱۰ اگر تم میرے حکمون پر عمل کرو تو تم میری
محبت مین قایم رہوگے چنانچہ مین نے اپنے باپ کے حکمون پر
عمل کیا اور اُسکی محبت مین قایم ہون *
۱۱ مین نے یہ باتین تمہین کہین تاکہ میری خوشی تم مین رہے

رہے اور تمہاری خوشی کامل ہو ۱۲ میرا حکم یہہ ہی کہ جیسے مین
تم سے محبت کی ہی تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو*
۱۳ اگر کوئی شخص اس سے زیادہ دوستی نہین کرتا کہ اپنی جان
اپنے دوستون کے لئے دیے ۱۴ جو کچھ کہ مین نے تمہین
فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست ہو ۱۵ بعد اس کے مین تمہین
بندے نکہوگا کیونکہ بندہ نہین جانتا کہ اسکا خداوند کیا کرتا ہی بلکہ
مین نے تمہین دوست کہا ہی کہ سب چیزین جو مین نے اپنے
باپ سے سنی ہین مین نے تمہین بتلائین ۱۶ تم نے مجھے
اختیار نکیا بلکہ مین نے تمہین اختیار کیا ہی اور تمہین مقرر
کیا تاکہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ اور تمہارا میوہ باقی رہے تاکہ تم میرا
نام لیکے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تمہین دیوے ۱۷ مین تمہین
یے باتین فرماتا ہون کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو
۱۸ اگر دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی تو تم جانتے ہو کہ اُس نے
تم سے آگے مجھ سے دشمنی کی *
۱۹ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنون سے محبت کرتی ہی لیکن اسلیے
کہ تم دنیا کے نہین بلکہ مین نے تمہین دنیا سے اختیار کیا ہی
اسواسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی ۲۰ اُس بات کو جو مین
تم سے کہی یاد کرو کہ بندہ اپنے خداوند سے بڑا نہین جسطرح انہون
نے مجھے ستایا تو وے تمہین بھی ستاوینگے اگر انہون

میرے کلام کو مانا ہے تو وے تمہارا بھی مانینگے ۲۱ لیکن وے
یہ سلوک میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکہ وے
میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے ۲۲ اگر میں نہ آیا ہوتا اور
اُنہیں نہ کہتا تو اُنکا گناہ نہوتا لیکن اب اُن پاس اُن کے گناہ کا
عذر نہیں ۲۳ وہ جو مجھ سے عداوت کرتا ہے میرے باپ سے بھی
دشمنی کرتا ہے ۲۴ اگر میں نے اُن کے بیچ وے کام جو
کسی دوسرے نے نہیں کئے نہ کئے ہوتے تو اُنکا کچھ گناہ نہوتا
پر اب تو اُنہوں نے مجھے اور میرے باپ کو دیکھا اور دشمنی کی
۲۵ لیکن یہ ہوا تا کہ وہ کلام جو اُنکی شریعت میں لکھا ہے کہ اُنہوں نے
مجھ سے ناحق دشمنی کی پورا ہو ۲۶ پر جب کہ وہ تسلی دینے والا جسے میں
تمہارے لئے باپ کیطرف سے بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ
سے نکلتی ہے آوے تو وہ میرے لئے گواہی دیگی ❊
۲۷ اور تم بھی گواہی دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے
ساتھ ہو

❊ سولھواں باب ❊

میں نے یہ باتیں تمہیں کہیں تا کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ ۲ وے تمکو عبادتخانے
سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑی آتی ہے کہ جو کوئی تمہیں قتل کرے
گمان کریگا کہ خدا کی بندگی بجا لاتا ہے ۳ اور تم سے ایسے سلوک
کرینگے اِس لئے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا اور نہ مجھے ۴ لیکن میں نے

سے یے باتین تمکو کہین تاکہ جب وہ وقت آوے تو تم یاد کرو کہ مین نے
اُن کی تمہین کہین اور مین نے شروع مین یے باتین تمہین نہ کہین کیونکہ
مین تمہارے ساتھہ تھا ۵ لیکن اب مین اُس پاس جس نے مجھے بھیجا
جاتا ہون اور تم مین سے کوئی مجھہ سے نہین پوچھتا کہ تو کہان جاتا ہے
۶ اور اس لئے کہ مین نے یے باتین تم سے کہین تمہارا دل غم سے
بھر گیا ۷ لیکن مین تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ
ہے کیونکہ اگر مین نہ جاؤن تو تسلی دینے والا تم پاس نہ آئیگا پر اگر
مین جاؤن تو مین اسے تم پاس بھیج دونگا ❊
۸ اور وہ جب آویگا تو جہان کو گناہ سے اور راستی سے اور
عدالت سے تقصیر دار ٹھہراویگا ۹ گناہ سے اِس لئے کہ وے
مجھہ پر ایمان نہین لائے ۱۰ راستی سے اس لئے کہ مین اپنے
باپ پاس جاتا ہون اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے ❊
۱۱ عدالت سے اِس لئے کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہے
۱۲ ہنوز بہت سی باتین ہین کہ مین تمہین کہون پر اب تم انہین برداشت
نہین کر سکتے ۱۳ لیکن جب وہ یعنے روح حق آوے تو وہ تمہین
ساری سچائی کی راہ بتاویگی اس لئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن
جو کچھہ وہ سنیگی سو کہیگی اور تمہین آیندہ کی خبر دیگی ۱۴ وہ میری
بزرگی کریگی اس لئے کہ وہ میری چیزون سے پائیگی اور تمہین
دکھائیگی ۱۵ سب چیزین جو باپ کی ہین میری ہین اس لئے مین نے

کہا کہ وہ میری چیز دن سے لیگی اور تم کو دکھائیگی *
۱۶ تھوڑی دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھوگے
کیونکہ مین باپ پاس جاتا ہون ۱۷ تب اُس نے بعضے شاگردون نے
آپس مین کہا یہہ کیا ہے جو وہ ہمین کہتا ہے کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے
نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے اور یہہ اِس لیئے
کہ مین باپ پاس جاتا ہون ۱۸ پھر اُنھون نے کہا یہہ کیا ہے جو
وہ کہتا ہے کہ تھوڑی دیر ہم نہین جانتے وہ کیا کہتا ہے *
۱۹ یسوع نے جانا کہ وے چاہتے ہین کہ اُس سے سوال کرین
تب اُنہین کہا تم آپس مین اُس کی بابت پوچھتے ہو جو مین نے
کہا کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے
۲۰ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے اور
دنیا خوش ہوگی اور تم غمگین ہوگے لیکن تمہارے غم کا انجام
خوشی ہوگی ۲۱ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اس
لیئے کہ اُس کی گھڑی پہنچی لیکن جب کہ لڑکا جنی پھر اُس خوشی سے کہ
دنیا مین ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو یاد نہین کرتی ۲۲ اور تم اب
غمگین ہو پر مین تمہین پھر دیکھونگا اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری
خوشی تم سے کوئی چھین نہ لیگا ۲۳ اور تم اُس دن مجھ سے کچھ
سوال نکروگے مین تم سے سچ سچ کہتا ہون تم میرا نام لیکے جو کچھ
باپ سے مانگوگے وہ تم کو دیگا ۲۴ اب تک تم نے میرے نام سے

کچھہ نہین مانگا مانگو کہ تمہاری خوشی کامل ہو *
٢٥ مین نے یے باتین تمثیلون مین تمہین کہین پر وقت آتا ہی
کہ مین تمہین تمثیلون مین پھر نہ کہونگا بلکہ صاف بات کی خبر تمہین دونگا
٢٦ اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے اور مین تمہین نہین کہتا کہ مین
باپ سے تمہارے لئے درخواست کرونگا ٢٧ اس لئے کہ باپ
تو آپہی تم سے محبت کرتا ہی کیونکہ تم نے مجھہ سے محبت کی اور
ایمان لائے ہو کہ مین خدا سے نکلا ہون ٢٨ مین باپ سے
نکلا ہون اور دنیا مین آیا ہون پھر دنیا سے رخصت ہوتا ہون اور
باپ پاس جاتا ہون *
٢٩ اُس کے شاگردون نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا ہی
اور کسی تمثیل مین نہین کہتا ٣٠ اب ہم جانتے ہین کہ تو سب چیزین
جانتا ہی اور محتاج نہین کہ تجھہ سے کوئی سوال کرے سو اس سے
ہم کو یقین ہوا کہ تو خدا سے نکلا ہی ٣١ یسوع نے اُنہین جواب دیا
کیا اب تم ایمان لائے ہو ٣٢ دیکھو گھڑی آتی ہی بلکہ ابھی آئی
کہ تم مین ہر ایک پراگندہ ہوکے اپنی راہ لیگا اور مجھے اکیلا چھوڑ
دوگے اور تو بھی مین اکیلا نہین کیونکہ باپ میرے ساتھہ ہی ٣٣ مین
نے تمہین یے باتین کہین تاکہ مجھہ مین آرام پاؤ تم دنیا مین مصیبت
اُٹھاوگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ مین نے دنیا کو جیتا ہی

سترھوان باب

۱ یسوع نے یے باتین کہین اور آسمان پر نگاہ کرکے کہا اے
باپ وقت پہنچا ہی اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال بخشے
۲ چنانچہ تونے اُسے سب جسمون پر اختیار دیا ہی تاکہ وہ اُن سب کو
جنھین تونے اُسے بخشا ہمیشہ کی زندگی بخشے *
۳ اور ہمیشہ کی زندگی یہہ ہی کہ وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو
جسے تونے بھیجا ہی جانین ۴ مین نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہی
مین اُس کام کو جو تونے مجھے کرنیکو دیا ہی تمام کر چلا ۵ اور اے باپ اب
مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو مین دنیا کی پیدایش سے پیشتر
تیرے ساتھہ رکھتا تھا بزرگی دے ۶ مین نے تیرے نام کو اُن آدمیون
پر جنھین تونے دنیا مین سے مجھے دیا ظاہر کیا ہی وے تیرے تھے اور
تونے اُنھین مجھے دیا ہی اور اُنھون نے تیرے کلام پر عمل کیا ہی *
۷ اب اُنھون نے جانا ہی کہ سب چیزین جو تونے مجھے دیا تیری
طرف سے ہین ۸ اِس لئے کہ مین نے وے کلام جو تونے مجھے دئے
مین نے اُنھین دئے ہین اور اُنھون نے اُنھین قبول کیا اور یقین جانا
کہ مین تجھہ سے نکلا اور وے ایمان لائے ہین کہ تونے مجھے بھیجا
۹ مین اُن کے لئے سوال کرتا ہون مین دنیا کے لئے نہین مگر اُن کے
لئے جنھین تونے مجھے دیا ہی سوال کرتا ہون کہ وے تیرے
ہین ۱۰ اور سب میرے تیرے ہین اور تیرے میرے ہین

مین اُن سے بزرگی پاتا ہون ١١ مین دنیا مین آگے نہ ہونگا
پر یے دنیا مین ہین اور مین تجھ پاس آتا ہون اے مقدس
باپ اپنے ہی نام سے اُنھین جنھین تو نے مجھے بخشا حفاظت
سے رکھہ تاکہ وے ہماری طرح ایک ہو جاوین *
١٢ جب تک کہ مین اُن کے ساتھہ دنیا مین تھا تب تک مین نے
تیرے نام سے اُن کی حفاظت کی اور ان سب لوگون کی جو تو
نے مجھے بخشے مین نے نگہبانی بھی کی کوئی اُن مین سے سوا اُس
ہلاکت کے بیٹے کے ہلاک نہین ہوا تاکہ کتاب پوری ہو *
١٣ اور اب مین تجھ پاس آتا ہون اور مین یے باتین دنیا مین کہتا ہون
تاکہ میری خوشی اُن مین کامل ہو رہے ١٤ مین نے تیرا کلام اُنھین دیا اور
دنیا نے اُن سے دشمنی کی اِس لئے کہ جیسا مین دنیا کا نہین ہون
وے بھی دنیا کے نہین ١٥ مین یہہ سوال نہین کرتا کہ تو اُنھین دنیا
مین سے اُٹھا لے پر یہہ کہ تو اُنھین برائی سے بچا لے ١٦ جیسا کہ مین
دنیا کا نہین ہون وے بھی دنیا کے نہین ١٧ اُنھین اپنی سچائی سے
پاک کر کہ تیرا کلام سچائی ہے ١٨ جس طرح کہ تو نے مجھے دنیا مین بھیجا مین نے
بھی اُنھین دنیا مین بھیجا ہے ١٩ اور اُن کے واسطے مین اپنی تقدیس
کرتا ہون تاکہ وے بھی سچائی سے مقدس ہون ٢٠ مین صرف اُنھین
کے لئے نہین بلکہ اُن کے لئے بھی جو اُن کے کلام سے مجھ پر ایمان
لاوینگے سوال کرتا ہون ٢١ تاکہ وے سب ایک ہو وین جیسا

کہ تو اے باپ مجھہ مین اور مین تجھہ مین تاکہ وے بھی ہم مین ایک
ہوں تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے ۲۲ اور وہ
جلال جو تو نے مجھے دیا ہے مین نے اُنھین دیا ہے تاکہ وے
جس طرح سے کہ ہم ایک ہین ایک ہوں ۲۳ مین اُن مین اور تو
مجھہ مین تاکہ وے بھی ایک ہو کے کامل ہووین اور تاکہ دنیا
جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے اور جس طرح کہ مجھے پیار کیا اُنھین
بھی پیار کیا ہے ۲۴ اے باپ مین چاہتا ہوں کہ وے بھی
جنھین تو نے مجھے بخشا ہے جہان مین ہوؤن میرے ساتھہ ہووین
تاکہ وے میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہے دیکھین کیونکہ
تو نے مجھے دنیا کی پیدایش سے آگے پیار کیا ہے ✱
اے عادل باپ دنیا نے تجھے نہین جانا مگر مین نے تجھے جانا ہے
اور اُنھون نے جانا ہے کہ تو نے مجھے بھیجا ۲۶ اور مین نے تیرا
نام اُنپر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا تاکہ جس محبت سے تو نے
میرے ساتھہ محبت کی ہے وہ اُن مین ہو اور مین اُن مین
ہوؤن ✱

اٹھارواں باب

یسوع یے باتین کہکے اپنے شاگردون کے ساتھہ کدرون
کے نالے کے پار گیا وہان ایک باغچہ تھا اُس مین وہ
اور اسکے شاگرد داخل ہوئے ۲ اور یہودا بھی کہ جسنے

اُسے پکڑوادیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع اکثر اپنے شاگردون کے
ساتھہ وہان جایا کرتا تھا ۳ تب یہوداہ سپاہیون کی ایک
جماعت اور سردار کاہنون اور فریسیون سے پیادے لیکے
مشعلون اور چراغون اور ہتھیارون کے ساتھہ وہان آیا
۴ اور یسوع نے سب کچھہ جو اسپر ہونیوالا تھا جانا اور آگے بڑھہ
کر اُن سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو ۵ وے اُسکے
جواب مین بولے یسوع ناصری کو یسوع نے اُنہین کہا کہ مین ہون
اُس وقت یہوداہ بھی جس نے اُسے پکڑوادیا اُن کے ساتھہ
کھڑا تھا ۶ اور جونہین اُس نے اُنہین کہا کہ مین ہون وے
پیچھے ہٹے اور زمین پر گر پڑے *
۷ تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے
ہو وے بولے یسوع ناصری کو ۸ یسوع نے جواب دیا
مین نے تمہین کہا کہ مین ہون پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو
تو اِنہین جانے دو ۹ یہہ اِس لئے ہوا کہ وہ کلام جو اُس نے
کہا پورا ہو کہ جنہین تو نے مجھے دیا مین نے ایک کو بھی اُن
مین سے گم نہ کیا *
۱۰ تب شمعون پطرس تلوار جو اُس پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے
نوکر پر چلائی اور اُسکا دہنا کان اڑا دیا اُس نوکر کا نام
ملکوس تھا ۱۱ تب یسوع نے پطرس سے کہا کہ اپنی تلوار

میان مین کر کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھکو دیا مین نہ پیون
۱۲ تب سپاہی اور اُن کے سردار اور یہودیون کے پیادون
نے ملکے یسوع کو پکڑا اور باندھا ۱۳ اور پہلے اُسے عناس پاس
لے گئے اور وہ قیافا نام اس برس کے سردار کاہن کا سُسر
تھا ۱۴ یہہ وہی قیافا تھا جس نے یہودیون کو صلاح دی کہ
قوم کے لئے ایک کا مرنا بہتر ہے *
۱۵ اور شمعون پطرس دوسرے شاگرد کے ساتھہ ہوکے یسوع
کے پیچھے ہولیا کہ اُس شاگرد اور سردار کاہن مین کچھہ جان پہچان
تھی اور وہ یسوع کے ساتھہ سردار کاہن کے دالان مین گیا
۱۶ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا اور پھر دوسرا
شاگرد جو کہ سردار کاہن سے کچھہ جان پہچان رکھتا تھا باہر نکلا
اور دربان سے کہہ کے پطرس کو اندر لے آیا ۱۷ تب ایک
چھوکری نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا تو بھی اُس شخص کے
شاگردون مین سے نہین وہ بولا مین نہین ہون ۱۸ اور نوکر اور
پیادے کوئلون کی آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے کھڑے
ہوئے تاپتے تھے اور پطرس بھی اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رہا
تھا ۱۹ تب سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردون
اور اُس کی تعلیم کی بابت سوال کیا ۲۰ یسوع نے اُسے جواب دیا
کہ مین نے عالم سے ظاہر کر کے کہا مین ہمیشہ عبادتخانے

اور ہیکل میں جہاں یہودی ہمیشہ جمع ہوتے ہیں تعلیم دی اور میں نے
پوشیدہ کچھ نہیں کہا ۲۱ تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے اُن سے
پوچھ جنہوں نے مجھ سے سنا کہ میں نے انہیں کیا کہا دیکھ کہ
وے جانتے ہیں جو میں نے کہا ۲۲ جب اُس نے یوں کہا تو پیادوں
میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مار کے کہا
کہ کیوں تو سردار کاہن کو یوں جواب دیتا ہے ✱
۲۳ یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے بُرا کہا تو برائی کی
گواہی دے پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کیوں مارتا ہے ۲۴ اور حناس
نے اُسے باندھے ہوئے قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا ✱
۲۵ اور شمعون پطرس کھڑا ہوا آگ تاپ رہا تھا سو انہوں نے
اُسے کہا کیا تو بھی اُس کے شاگردوں میں سے ہے۔ اُس نے
انکار کیا اور کہا کہ میں نہیں ہوں ۲۶ پھر سردار کاہن کے
نوکروں میں سے ایک جو اُسکا کہ جس کا پطرس نے کان کاٹا رشتہ دار
تھا کہا کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغچہ میں نہیں دیکھا ✱
۲۷ تب پطرس نے پھر انکار کیا اور وہیں مرغ نے
بانگ دی ✱
۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے دیوان خانے میں لائے اور یہہ صبح کا
وقت تھا اور وے خود دیوان خانے میں نہ گئے تا کہ ناپاک
نہوں اور فسح کھاویں ۲۹ تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا

اور کہا تُم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے ہو ۳۰ اُنھوں نے جواب
مین کہا کہ اگر یہہ بدکردار نہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نکرتے
۳۱ پیلاطوس نے اُنہین کہا تُم اُسے لیجاؤ اور اپنی شریعت
کے مطابق اُس کی عدالت کرو تب یہودیون نے اُسے
کہا ہمکو روا نہین کہ کسیکو جان سے مارین ۳۲ یہہ اِسلیے
ہوا تاکہ یسوع کی بات جو اُس نے اپنی موت کی طرح بتانے
کو کہی تھی پوری ہووے **
۳۳ تب پیلاطوس پھر دیوان خانے مین داخل ہوا اور یسوع
کو بُلا کے کہا کیا تو یہود یون کا بادشاہ ہے ۳۴ یسوع نے
اُسے جواب دیا تو یہہ بات آپ سے کہتا ہے یا کہ
اورون نے میرے حق مین تجھ سے کہی ہے **
۳۵ پیلاطوس نے جواب دیا کیا مین یہودی ہون تیری ہی
قوم نے اور سردار کاہنون نے تجھ کو میرے حوالے کیا تو نے
کیا کیا ہے ۳۶ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت اِس جہان
کی ہوتی تو میرے نوکر لڑائی کرتے تاکہ مین یہودیون کے
حوالے نہ کیا جاتا پر اب میری بادشاہت یہان کی نہین **
۳۷ تب پیلاطوس نے اُسے کہا سو کیا تو بادشاہ ہے یسوع نے
جواب دیا کہ تو درست کہتا ہے مین بادشاہون مین اِسلیے
پیدا ہوا اور اِس واسطے دنیا مین آیا کہ راستی پر گواہی

ہون سو جو کوئی کہ راستی سے ہے میری آواز سنتا ہے*
۳۸ پیلاطوس نے اُسے کہا کہ راستی کیا ہے اور وہ یہہ کہکے
پھر یہودیون پاس گیا اور اُنہین کہا مین اُسکا کچھہ قصور نہین پایا
۳۹ اور تمہارا دستور ہے کہ مین تمہارے لئے پار جانے
کے پرب مین ایک کو چھوڑ دون کیا تم چاہتے ہو کہ مین تمہارے
لئے یہودیون کے پادشاہ کو چھوڑ دون ۴۰ تب ان سبھون نے
پھر چلاکے کہا کہ اُسکو نہین بلکہ برابّاس کو اور برابّاس
بٹ مار تھا*

* انیسوان باب *

۱ تب پیلاطوس یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے ۲ اور سپاہیون
نے کانٹون کا تاج بنکے اُس کے سر پر رکھا اور اُسے بینگنی
پوشاک پہنائے کہا ۳ کہ یہودیون کا پادشاہ سلام اور اُنہون نے
اُسے طمانچے مارے ۴ تب پیلاطوس نے دوبارہ باہر جاکے
اُنہین کہا کہ دیکھو مین اُسے تم پاس باہر لے آیا ہون
تاکہ تم جانو کہ مین اُسکا کچھہ قصور نہین پایا ۵ تب یسوع کانٹونکا
تاج رکھے اور بینگنی پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا اور اُس نے
اُسے کہا دیکھہ اس شخص کو ۶ سو جب سردار کاہن اور پیادون
نے اُسے دیکھا تو چلائے کہ صلیب دے صلیب دے پیلاطوس نے
اُنہین کہا تمہین اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ مین اُسکا کچھہ

قصور نہین پاتا ۷ یہودیون نے اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے
ہین اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لایق ہے اس لیے
کہ اُس نے اپنے تئین خدا کا بیٹا ٹھہرایا **
جب پیلاطوس نے یہہ کلام سنا اور زیادہ ڈرا ۹ اور دیوان خانے
مین پھر اندر آئے یسوع سے کہا تو کہان کا ہے پر یسوع نے اُسے
کچھ جواب نہ دیا ۱۰ تب پیلاطوس نے اُسے کہا کہ تو مجھ سے
نہین بولتا کیا تو نہین جانتا کہ مجھے اختیار ہے چاہون تو تجھے
صلیب دون اور چاہون تو تجھے چھوڑ دون ۱۱ یسوع نے جواب
دیا کہ اگر یہہ تجھے اوپر سے دیا نہ جاتا تو مجھ پر تیرا کچھ اختیار نہوتا
سو جس نے مجھے تیرے حوالے کیا اُسکا گناہ بڑا ہے **
۱۲ اس وقت پیلاطوس نے ارادہ کیا کہ اُسے چھوڑ دے پر یہودیون
نے چلائے کہا کہ اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا ہے تو تو قیصر کا دوست
نہین جو کوئی کہ اپنے تئین پادشاہ مقرر کرتا ہے وہ قیصر کا
مخالف ہے ۱۳ پیلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باہر لایا
اور اُس مقام پر جو چبوترہ اور عبرانی مین گبتہ کہلاتا ہے عدالت
کی گدی پر بیٹھا ۱۴ اور یہہ فسح کی تیاری کا وقت تھا
اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا پھر اُس نے یہودیون کو کہا کہ دیکھو
اپنا پادشاہ ۱۵ تب وے چلائے کہ لیجا لیجا اُسے صلیب دے
پیلاطوس نے اُنھین کہا کہ مین تمھارے پادشاہ کو صلیب دون

سردار کاہنون نے جواب دیا کہ ہمارا بادشاہ سوا قیصر کے کوئی نہین
ہی ۱۶ تب اُس نے اُسے اُن کے حوالے کیا کہ اُسے صلیب دی
جاوے اور وے یسوع کو پکڑ کر لے گئے **
۱۷ سو وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس جگہہ کو جو کھوپری کی
جگہہ کہلاتی ہی جسکا ترجمہ عبری مین گلگتہ ہی گیا ۱۸ وہان اُنھون نے
اُسے اور اُس کے ساتھہ اور دو کو صلیب پر کھینچا ہر ایک طرف ایک
اور یسوع کو بیچ مین **
۱۹ اور پیلاطوس نے ایک کتابہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا
یہہ تھا کہ **یسوع ناصری یہودیون کا بادشاہ** **
۲۰ اُس کتابے کو بہت سے یہودیون نے پڑھا اس لئے کہ وہ
مقام جہان یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا اور وہ
عبرانی اور یونانی اور لاطینی مین لکھا تھا ۲۱ تب یہودیون کے
سردار کاہنون نے پیلاطوس کو کہا کہ یہودیون کا بادشاہ مت لکھہ بلکہ
یہہ لکھہ کہ اُس نے کہا کہ مین یہودیون کا بادشاہ ہون ۲۲ پیلاطوس نے
جواب دیا کہ مین نے جو لکھا سو لکھا **
۲۳ پھر سپاہیون نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُس کے
کپڑون کو لیا اور چار حصّے کئے ہر سپاہی کو ایک اور اُس کے
کرتے کو بھی لیا اور کرتا بن سیا سراسر بنا ہوا تھا ۲۴ اس لئے
اُنھون نے آپس مین کہا کہ ہم اسے نہ پھاڑین بلکہ اُس پر چِٹھی

ڈالیں کہ یہہ کسے پہنچتا ہے یہہ اس لئے ہوا کہ کتاب جو کہتی ہے
کہ اُنھوں نے میری پوشاک بانٹ لی اور میرے کرتے کے لئے
چٹھی ڈالی پورا ہووے سو سپاہیوں نے ایسیہی کیا * *
۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم
کلیوپاس کی جورو اور مریم مجدلیہ کھڑی تھیں ۲۶ یسوع نے اپنی ماں کو
اور اس شاگرد کو جس سے وہ محبت کرتا تھا پاس کھڑے ہوئے
دیکھکر اپنی ماں کو کہا کہ اے عورت دیکھ یہہ تیرا بیٹا ۲۷ پھر اُس نے
اُس شاگرد کو کہا دیکھ یہہ تیری ماں اور اُسی گھڑی سے اُس شاگرد
نے اُسے اپنے گھر میں رکھا ۲۸ بعد اس کے یسوع نے جان کے
کہ اب سب باتیں پوری ہو چکیں جسمیں کتاب پوری ہووے کہا کہ میں
پیاسا ہوں ۲۹ وہاں ایک لوٹا سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا اُنھوں نے
اسفنج کو سرکے میں تر کرکے زوفا میں لپیٹ کے نل پر رکھا اور اس کے
منہہ میں دیا ۳۰ پھر یسوع نے جب سرکہ چکھا تو کہا پورا ہوا اور سر جھکا کے
جان دی * *
۳۱ پھر اس لئے کہ وہ وقت تیاری کا تھا یہودیوں نے پیلاطوس سے
عرض کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑیں اور اٹھا لیجاویں تا کہ لاشیں سبت
کے دن صلیب پر نہ رہ جائیں کیونکہ وہ بڑا سبت تھا * *
۳۲ تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں
جو اس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے توڑیں ۳۳ لیکن جب

اُنھون نے یسوع کی طرف آکے دیکھا کہ وہ مرچکا ہے تو اُسکی ٹانگین
نہ توڑین ۳۴ پر سپاہیون مین سے ایک نے بھالے سے اُسکی
پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے لہو اور پانی نکلا ۳۵ اور جس نے یہہ دیکھا
گواہی دی اور اُس کی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ
تم ایمان لاؤ ۳۶ اِس لئے یے باتین ہوئین کہ کتاب پوری ہووے
کہ اُس کی کوئی ہڈّی توڑی نہ جائیگی ۳۷ اور پھر دوسری کتاب کہتی ہے
کہ وے اُسپر جسے اُنھون نے چھیدا نظر کرینگے ** *
۳۸ اور بعد اُس کے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا اور
یہودیون کے ڈر سے ظاہر نہ کرتا تھا پیلاطوس سے اجازت چاہی
کہ یسوع کی لاش کو لیجاوے اور پیلاطوس نے رخصت دی سو اُس نے
آکے یسوع کی لاش لی ۳۹ اور نیقودیموس بھی جو پہلے یسوع پاس رات
کو گیا تھا آیا اور پچاس سیر کے اٹکل مُر اور عود ملا کے لایا ۴۰ پھر اُنھون
نے یسوع کی لاش لے کے سوتی کپڑے مین خوش بوئیون کے ساتھ
جس طرح سے کہ دفن کرنے مین یہودیون کا دستور ہے کفنایا *
۴۱ اور وہان جس جگہہ کہ اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا اور
اُس باغ مین ایک نئی قبر تھی جس مین کبھو کوئی نہ دھر ا گیا تھا ۴۲ سو اُنھون
نے یسوع کو یہودیون کی تیاری کے باعث وہین رکھا کیونکہ یہہ
قبر نزدیک تھی ** *

** بیسوان باب **

۱ ہفتے کے پہلے دن مریم مجدلیہ تڑکے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر
پر آئی اور پتھر کو قبر سے ٹالا ہوا دیکھا **
۲ تب وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس جسے
یسوع پیار کرتا تھا دوڑی آئی اور اُنھیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال
لے گئے اور ہم نہیں جانتے کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا **
۳ پھر پطرس دوسرے شاگرد کے ساتھ ہوکے نکلا ۴ اور قبر کی
طرف آنے لگا چنانچہ وے دونوں اکٹھے دوڑے دوسرا
شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا ۵ اُس نے جھک
کے سوتی کپڑے پڑے دیکھے پر وہ اندر نگیا ۶ پھر شمعون پطرس اُسکے
بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے ۷ اور وہ
رومال جس سے اُسکا سر بندھا تھا اُن کپڑوں کے ساتھ نہیں پر جدا
لپیٹا ہوا ایک جگہہ پڑا دیکھا ۸ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے
آیا تھا اندر گیا اور دیکھہ کے یقین کیا ۹ کیونکہ وے ہنوز کتاب کو
نہ جانتے تھے کہ وہ ضرور مردوں میں سے جی اُٹھیگا ۱۰ تب وے
شاگرد اپنے دوستوں پاس پھر گئے **
۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتے ہوئے جو قبر میں نظر کی
۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں ایک سرہانے اور دوسرا پایتی
جہاں یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھے ۱۳ اُنھوں نے اُسے

کہا ای عورت تو کیون روتی ہی اُسنے کہا اِس لیئے کہ وے میرے
خداوند کو لے گئے اور مین جانتی نہین کہ اُنھون نے اُسے کہان رکھا
۱۴ جب وہ یون کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا
کہ وہ یسوع ہی ۱۵ یسوع نے اُسسے کہا ای عورت تو کیون روتی ہی
کسے ڈھونڈتی ہی اُس نے اُسے باغبان جان کے کہا کہ صاحب اگر
اُس کو یہان سے اُٹھایا ہو تو مجھ سے کہہ کہ اُسے کہان رکھا ہی کہ
مین اُسے لیجاؤن گی ۱۶ یسوع نے اُسے کہا ای مریم وہ متوجہ ہوئی
اور اُسے کہی کہ ربونی یعنے ای اُستاد ۱۷ یسوع نے اُسے کہا
مجھ کو مت چھو کیونکہ مین ہنوز اپنے باپ کے پاس اُوپر نہین گیا
پر میرے بھائیون پاس جا اور اُنھین کہہ کہ مین اوپر اپنے باپ اور
تمھارے باپ پاس اور اپنے خدا اور تمھارے خدا پاس جاتا ہون
۱۸ مریم مجدلیہ آئی اور شاگردون سے کہا کہ مین نے خداوند کو دیکھا
اور اُس نے مجھے یہ باتین کہین ❋
۱۹ پھر اُسیدن جو ہفتے کا پہلا تھا شام کے وقت جب اُس جگہہ کے
دروازے جہان سب شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیون کے ڈرسے
بند تھے یسوع آیا اور بیچ مین کھڑا ہوا اور اُنھین کہا تمپر سلام ۲۰ اور یون
کہہ کے اپنے ہاتھون اور پسلی کو اُنھین دکھایا تب شاگرد خداوند
کو دیکھ کے خوش ہوئے ۲۱ اور یسوع نے پھر اُنھین کہا تمپر سلام
جسطرح باپ نے مجھے بھیجا ہی اُسیطرح مین تمھین بھیجتا ہون ❋

اُس نے یہہ کہہ کے اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس لو
۲۳ جن کے گناہوں کو تم بخشو اُن کے بخشے جاتے ہیں جنہیں تم
نہ بخشوگے نہ بخشے جائینگے *
۲۴ اور توما اُن بارہ میں جسکا لقب دودمس تھا یسوع کے آنے کے وقت
اُن کے ساتھہ نہ تھا ۲۵ تب اور شاگردوں نے اُسے کہا ہم نے خداوند
کو دیکھا ہے پر اُس نے اُنہیں کہا بغیر اُس کے کہ میں اُس کے ہاتھوں
میں میخوں کے نشان دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپنی انگلی ڈالوں
اور اپنے ہاتھہ کو اُس کی پسلی پر پھیروں کبھو یقین نکروں *
۲۶ آٹھہ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد اندر تھے اور توما اُن کے
ساتھہ تھا تو دروازہ بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہو کے
بولا تمپر سلام ۲۷ پھر اُس نے توما کو کہا کہ اپنی انگلی پاس لا اور
میرے ہاتھوں کو دیکھہ اور اپنا ہاتھہ پاس لا اور اُسے میری پسلی میں ڈال
اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا ۲۸ توما نے جواب میں اُسے کہا
اَی میرے خداوند اور اَی میرے خدا ۲۹ یسوع نے اُسے کہا تو
اِس لئے کہ تو نے مجھے دیکھا ہے تو ایمان لایا مبارک وے ہیں
جنہوں نے نہیں دیکھا اور ایمان لائے ۳۰ اور بہت سے معجزے یسوع نے
جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے
۳۱ لیکن یے لکھے گئے تا کہ تم ایمان لاؤ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح ہے
اور تا کہ تم ایمان لا کے اُس کے نام سے زندگی پاؤ *

* اکیسوان باب *

۱ اور بعد اُس کے یسوع نے پھر اپنے تئین دریاے طبیریاس
پر شاگردون کو دکھلایا اور اِس طرح ظاہر ہوا ۲ کہ شمعون پطرس
اور توما جو دودِمس کہلاتا ہے اور نتانائیل جو قانائے جلیل کا ہے
اور زبدی کے بیٹے اور اُس کے شاگردون مین سے اور دو اکٹھے
تھے ۳ شمعون پطرس نے اُنہین کہا کہ مین مچھلی کے شکار کو جاتا ہون
اُنھون نے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلینگے اور نکل کے فی الفور کشتی
پہ چڑھے پر اُس رات کچھ نہ پکڑا *
۴ اور جو صبح ہوئی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردون نے
نہ جانا کہ وہ یسوع ہے ۵ تب یسوع نے اُنہین کہا لڑکو کیا تم پاس
کچھ کھانیکو ہے اُنھون نے جواب دیا نہین ۶ اُس نے کہا کشتی کی
دہنی طرف جال ڈالو کہ تم پاؤگے اُنھون نے ڈالا تب مچھلیون
کی نہایت سے کھینچ نسکے ۷ اس لیئے اس شاگرد نے جسے یسوع
پیار کرتا تھا پطرس سے کہا کہ یہہ خداوند ہے اب شمعون پطرس نے
سن کے کہ وہ خداوند ہے کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے
تئین دریا مین ڈال دیا ۸ اور باقی شاگرد مچھلیون کا جال کھینچتے ہوئے کشتی
پر آئے کیونکہ وے کنارے سے دور نہ تھے مگر دو سو ہاتھ کے
اٹکل ۹ کنارے آتے ہی وہان اُنھون نے کویلون کی آگ اور اُس پر
مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی ۱۰ یسوع نے اُنھین کہا اُن مچھلیون مین سے

جو تم نے پکڑیں لاؤ ٭
۱۱ شمعون پطرس نے جا کے جال کو ایک سو ترپن تری مچھلیوں سے
بھرا ہوا کھینچا اور اگرچہ مچھلیاں اُس بہتایت سے تھیں پر جال نہ پھٹا
۱۲ یسوع نے اُنہیں کہا آؤ کھانا کھاؤ اور شاگردوں میں سے کسیکو
جرأت نہوئی کہ اُس سے پوچھے تو کون ہے کیونکہ وے جانتے
تھے کہ وہ خداوند ہے ۱۳ تب یسوع نے آکے روٹی لی اور اُنھیں دی
اور اسی طرح سے مچھلی بھی دی ۱۴ یہہ تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع جی اٹھکر
اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا ٭
۱۵ اور جب وے کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس کو کہا اے
یونا کے بیٹے شمعون کیا تو مجھے اِن سے زیادہ پیار کرتا ہے اُس نے
اُسے کہا ہاں اے خداوند تو خود جانتا ہے کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں
اُس نے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا ۱۶ اُس نے دوبارہ اُسے پھر
کہا کہ اے شمعون یونا کیا تو مجھے پیار کرتا ہے وہ بولا کہ ہاں اے خداوند تو تو جانتا ہے
کہ میں تجھکو پیار کرتا ہوں اُس نے اُسے کہا کہ میری بھیڑیں چرا ۱۷ اُس نے
اُسے تیسرے مرتبے کہا کہ اے شمعون یونا کیا تو مجھے پیار کرتا ہے تب
پطرس اس لئے کہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کہ کیا تو مجھے پیار کرتا ہے
دل گیر ہوا اور اُسے کہا اے خداوند تو تو سب کچھ جانتا ہے اور تجھے معلوم ہے
کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں یسوع نے اُسے کہا تو میری بھیڑیں چرا ٭
۱۸ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں جبتک کہ تو جوان تھا تو اپنی کمر

باندھتا تھا اور جہاں کہیں چاہتا تھا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے
ہاتھوں کو پھیلاویگا اور دوسرا تیری کمر باندھیگا اور وہاں جہاں تو نچاہے
تجھے لیجاویگا ۱۹ اُسنے اِن باتوں سے پتا دیا کہ وہ کون سی موت سے
خدا کا جلال ظاہر کریگا اور یہہ کہہ کے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے
ہو لے ۲۰ تب پطرس پھر کے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا تھا جسنے
رات کو اُس کے سینے پر گر کے پوچھا تھا کہ ایخداوند وہ جو تجھے پکڑواتا ہے
کون ہے پیچھے آتے دیکھا ۲۱ پطرس نے اُسے دیکھکے یسوع کو کہا ایخداوند
اُس شخص کا کیا ہوگا ۲۲ یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جب تک
میں آؤں وہ یہیں ٹھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے ہو لے *
۲۳ تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا
لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاہوں
کہ میرے آنے تک وہ ٹھہرے تو تجھکو کیا ۲۴ یہہ وہ شاگرد ہے جسنے
اِن کاموں کی گواہی دی اور اِن باتوں کو لکھا اور ہمکو یقین ہے کہ اُسکی گواہی
سچ ہے ۲۵ اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے کہ اگر وے
جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں
نہ سما سکتیں آمین

THEOLOGICAL SEMINARY,
Princeton, N. J.

Case, Division D
Shelf, Section 4.31
Book, No. N.T.

SCP
1151
v.5

41 - 3
22.

Urdu Persian Acts of Apostles

B 4.31
N.T.
1838-40
v.5